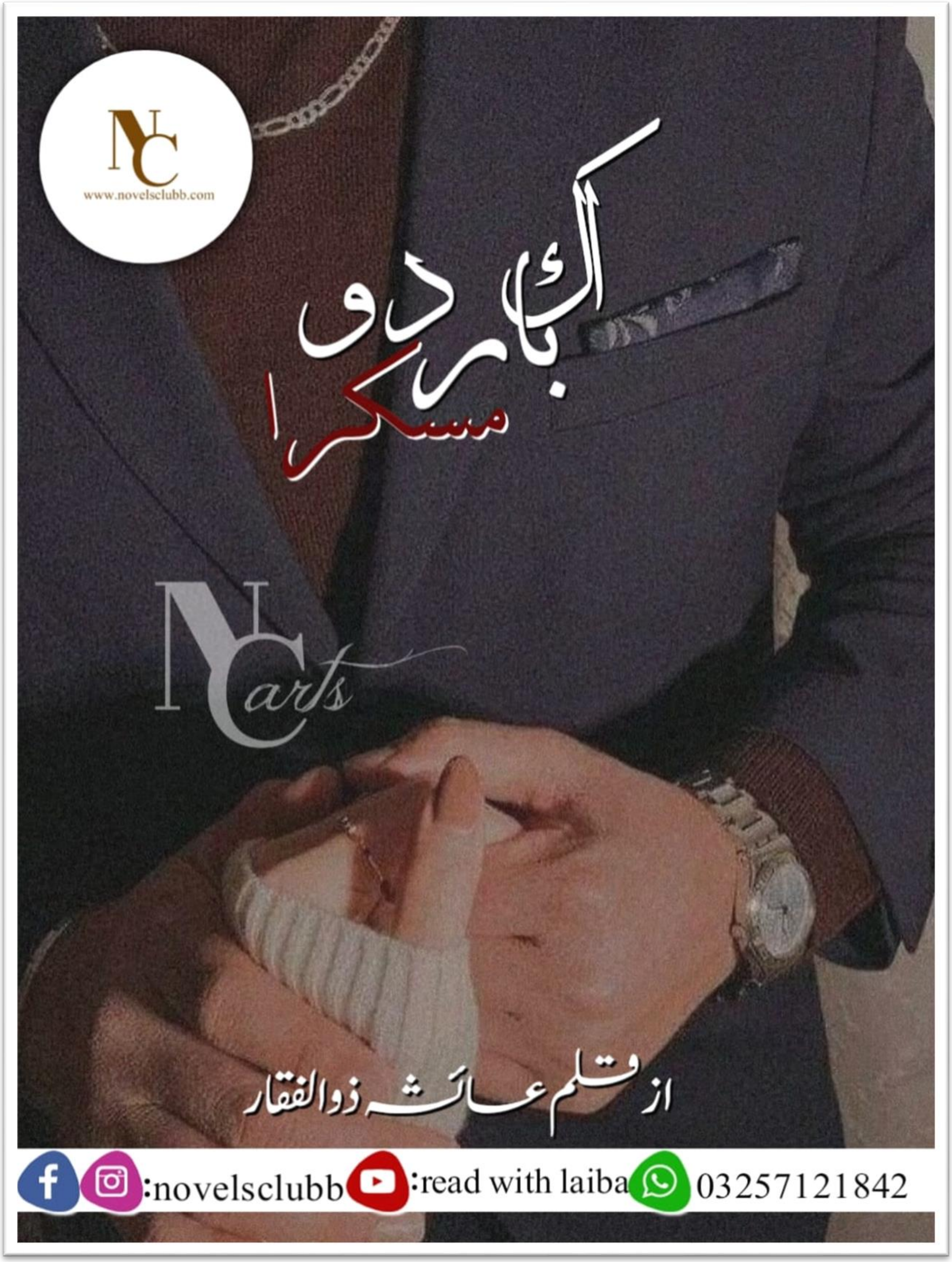

www.novelsclubb.com
اک بار مسکرا دو
NC arts
از قلم عائشہ ذوالفقار
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اک بار مسکرا دو

از قلم

عائشہ ذوالفقار

www.novelsclubb.com

عید سپیشل ناول

وہ بھی ایک معمول کی ہی صبح تھی

بائیس سالہ عامش شاور لینے واش روم میں گھسا ہوا تھا, الارم تو اپنے وقت پر ہی بجا تھا مگر اسے snooz کرتے کرتے ہی وہ ساڑھے آٹھ پر لے آیا تھا, نو بجے اس کی کلاس تھی.... وہ ایف سی کالج سے بی ایس کمپیوٹر سائنس کر رہا تھا, یہ اس کا لاسٹ سمیسٹر تھا

انیس سالہ عانشہ کا اسی سال پنجاب یونیورسٹی میں ایڈمیشن ہوا تھا سو اس کی توجہ دھج میں ہی گھنٹوں لگ جاتے تھے, اس کی وین بھی بس آنے ہی والی تھی

اور سترہ سالہ عائث اس سال سیکنڈ ایئر کے پیپر زدے رہا تھا, سب سے پہلے دو, دو سیڑھیاں پھلانگتا ہوا وہی نیچے اترا تھا

www.novelsclubb.com

مام... جلدی, جلدی... دس منٹ رہ گئے ہیں بس" وہ کچن میں داخل ہوتے ہوئے زور سے " بولا تھا,اس کے پیچھے ہی عانشہ بھی اپنے کمرے سے نکل آئی

"مام... میری وین آنیوالی ہے پلیز پہلے مجھے ناشتہ دے دیں"

سعد یہ بچے سب سے پہلے مجھے میری چائے دے دو... میری آنکھیں بند ہو رہی ہیں"ثریا بیگم " ٹی وی لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی تھیں

عانشہ... یہ پکڑو اپنا پراٹھا اور آملیٹ... اور چائے باہر ٹیبل پر ہے, عائث... کیا لو گے ؟؟؟"" اس نے جلدی سے ثریا بیگم کا کپ بھرا تھا

" ...ہاف فرائی... ساتھ بریڈ"

بریڈ باہر ہے... ہاف فرائی بس آیا..."وہ بولی, عانشہ کی وین آچکی تھی"

تبھی عامش بھاگتا ہوا نیچے اترا تھا

کیسی ہیں دادی ماں ؟؟؟"ان کے آگے سر جھکاتے ہوئے وہ جلدی سے ڈائننگ ٹیبل کی طرف" آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی کافی کا مگ ٹیبل پر پڑا بھاپ اڑا رہا تھا, ابھی وہ کرسی کھینچ کر بیٹھا ہی تھا جب وہ اس کے آگے براؤنی کا ایک ٹکڑا رکھ گئی

کمال ہے بھئی... بھائی کو تو ایک لمحے میں ناشتہ دے دیا... اور میں جو آدھے گھنٹے سے چیخ رہا ہوں وہ... مام... ؟؟؟" عائشہ تڑپ کر اس کے پیچھے کچن میں آیا تھا

یہ لو.... رونے مت لگ جایا کرو" سعدیہ نے ہنستے ہوئے اسے ہاف فرائی پکڑایا تھا"

اپنے باپ کی بھی خبر لے لو... آجکل کہاں ہے وہ؟؟؟ ہمیں تو یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ وہ دنیا" کے کس کونے میں گیا ہوتا ہے...؟؟؟" ثریا بیگم نے عامش سے کہا تھا

ڈیڈ آجکل نیویارک میں ہیں دادی ماں... میری پرسوں ان سے بات ہوئی تھی, مما کی طبیعت" اب کافی بہتر ہوتی جا رہی ہے..." وہ کافی کے گھونٹ بھرتے ہوئے کہتا چلا گیا

تبھی لینڈ لائن کی رنگ ہوئی تھی

عائشہ فون سننا پلیز..." سعدیہ کے کہنے پر عامش اس سے پہلے فون اٹھا چکا تھا"

ہیلو...؟؟؟" دوسری جانب کی آواز سن کر اس کا چہرہ خوشی سے دمک اٹھا تھا"

واقعی مما... کب تک ؟؟؟" وہ پوچھ رہا تھا, سعدیہ بے تاثر چہرے کے ساتھ اپنی چائے نکال "
رہی تھی

اوکے مما... ڈیڈ سے کہیں میں خود آؤں گا آپ کو لینے... "کچھ دیر بعد اس نے ریسیور رکھ دیا"

گیس واٹ دادی... مما نے آج خود کال کی ہے, وہ اب بالکل ٹھیک طرح بول رہی تھیں, "
انہوں نے کہا کہ ڈیڈ انہیں نیکسٹ ویک پاکستان لے آئیں گے.. "وہ بے حد خوش تھا

ڈیڈ بھی آئیں گے ؟؟؟" عائشہ نے پوچھا"

ہاں... "وہ گاڑی کی چابیاں اٹھاتے ہوئے بولا"

ڈیڈ کے آتے ہی اپنی نئی گاڑی کا بندوبست کر لیں بھائی... یہ وہ مجھے دے کر گئے تھے" عائشہ "
کو بائیک پر کالج جانا قطعی قابل قبول نہیں تھا

وہ تینوں بہن بھائی آگے پیچھے ہی باہر نکلے تھے

....

www.novelsclubb.com

ایک ہفتے بعد مرزا عارفین طاہر کی پاکستان لینڈنگ ہوئی تھی, وہ پاکستانی سفارت خانے سے منسلک تھا سو زیادہ تر ملک سے باہر ہی رہتا تھا

پندرہ سال پہلے اس کا اور اس کی بیوی وردہ عارفین کا ایک انتہائی خطرناک ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس میں وہ تو بچ گیا لیکن وردہ کومہ میں چلی گئی تھی

پندرہ سال وہ اسے لیکر ملک ملک گھومتا رہا, جہاں سے بھی اس کی زندگی کی ذرا سی امید نظر آتی, اسے لیکر وہیں چلا جاتا

وردہ اور عارفین کی پسند کی شادی تھی... بلکہ یوں کہیں کہ محبت کی شادی تھی اور عارفین طاہر نے ان پندرہ سالوں میں ثابت کر دیا کہ اس کی تمام تر محبتیں صرف اور صرف وردہ کے لئے تھیں

عامش اور عائث خود انہیں ائیر پورٹ لینے گئے تھے, وردہ ابھی تک پوری طرح ریکور نہیں ہوئی تھی, عارفین نے اس کے لئے ایک انتہائی آرام دہ وہیل چیئر بنوائی تھی جس کے ذریعے وہ گاڑی تک پہنچی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مما... میں نے آپ کو بہت یاد کیا ہے، بہت زیادہ" عامش سات سال کا تھا جب وردہ کا ایکسیڈینٹ ہوا، وہ اس کا پہلا بیٹا تھا... انتہائی لاڈلا بیٹا، عارفین اور وردہ کی جان بستی تھی اس میں... اور وہ وردہ سے بہت زیادہ اٹیچ تھا

وردہ کی کمی سب سے زیادہ اسی نے محسوس کی تھی، عانشہ اور عائث کافی چھوٹے تھے سو وہ ذرا جلد سنبھل گئے تھے

میرا بچہ.... کتنا بڑا ہو گیا؟؟؟؟" وردہ کے آنسو نہیں تھم رہے تھے"

اوہیرو... چلو بس کرو اب، اتنا تو میں نے اپنی بیوی کو پندرہ سالوں میں نہیں رونے دیا جتنا تم نے پانچ منٹ میں رلا دیا" عارفین نے اسے زبردستی وردہ سے الگ کیا تھا

یہ عائث ہے؟؟؟؟"اس نے ویڈیو کال پر تو اسے ہزاروں بار دیکھا تھا لیکن اپنی آنکھوں سے" آج پندرہ سال بعد دیکھ رہی تھی

جی..."وہ کوشش کے باوجود اسے مما نہیں کہہ سکا تھا، وردہ نے اسے اپنے گلے سے لگا لیا"

"عانشہ نہیں آئی...؟؟؟؟"

وہ گھر پر آپ کا انتظار کر رہی ہے...." عائث نے کہا"

چلیں مما....اب گھر چلتے ہیں" عامش نے بہت محبت سے اس کا ماتھا چوما تھا, عارفین نے اسے "سہارا دینا چاہا تو اس نے جلدی سے اس کا بازو پرے کر دیا

پندرہ سال رہ لئے نا آپ ان کے ساتھ... بس بہت ہے, اب دور رہیں میری مام سے" وہ حد "سے زیادہ پازیسسو ہو رہا تھا, وردہ بھی مسکرانے لگی

گھر پہنچے تو عائشہ انہیں گیٹ پر ہی مل گئی

یہ تو بالکل میرے جیسی ہو گئی ہے عارفین..." وردہ ایک بار پھر رو پڑی تھی"

ثریا بیگم نے تادیر انہیں اپنے سینے سے لگائے رکھا, ان کی بھی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں

عامش انہیں خود اندر لیکر آیا

www.novelsclubb.com

مما میں نے خود آپ کا کمرہ سیٹ کروایا ہے, مجھے یاد تھا کہ آپ کو سفید رنگ بہت پسند ہے..." سو میں نے فرنیچر بھی چینج کروا دیا..." عامش کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی

سعدیہ کہاں ہے؟؟؟" اس نے کچھ دیر بعد پوچھا تھا"

مام کچن میں ہیں.. عامش بھائی نے آپ کی فیورٹ ڈشز کی ایک نا ختم ہونے والی لسٹ بنا کر دی ہے انہیں... وہ بیچاری تو اب ایک ہفتہ کچن میں ہی رہیں گی" عائشہ نے ہنستے ہوئے کہا

جاؤ اسے بلا کر لاؤ..." وردہ نے کہا

وردہ اس کا یہاں آنا کتنا ضروری ہے؟؟؟" عارفین نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا, وردہ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

وہ پندرہ سالوں سے اس گھر میں میری جگہ پر ہے عارفین..." وہ بولی تو عارفین خاموش ہو گیا, عائشہ اسے بلانے باہر نکل گئی تھی

وہ واقعی کچن میں تھی... عائشہ کے پر زور اصرار کے باوجود اس نے اسے "میں آتی ہوں" کہہ کر ٹال دیا

تقریباً بیس, پچیس منٹ بعد وہ وردہ کے کمرے کی طرف آئی تھی, دروازہ کھلا ہی تھا

اس نے ایک نظر اندر دیکھا

وردہ بستر پر تکیئے سے ٹیک لگائے لیٹی تھی اور عامش ان کے ساتھ ہی کندھے پر سر رکھے لیٹا تھا, دوسری جانب عائشہ بیٹھی ہوئی تھی, عائث صوفے پر عارفین کے ساتھ بیٹھا تھا

www.novelsclubb.com

وہ سبھی بہت خوش تھے... بہت زیادہ

وہ بس اپنے آنسوؤں کا گولہ حلق سے اتارتی ہوئی واپس پلٹ گئی تھی

....

دوپہر کا کھانا اس نے ڈائننگ ٹیبل پر ہی لگا دیا

واہ واہ... کیا بات ہے مام... ؟؟؟ میرے فیورٹ فرائیڈ رائس... اور کباب" عائث تو چہکتا ہوا اس سے لپٹ ہی گیا

مام... عامش بھائی کہہ رہے ہیں کہ ان کا اور... "عانشہ کہتے کہتے رک گئی"

اور وردہ مام کا کھانا اندر ہی دے جائیں... "وہ بولی..."

تم دونوں بھی اندر ہی کھاؤ گے ؟؟؟ "اس نے پوچھا"

کیوں بھلا... ؟؟؟ ہم تو آپ کے ساتھ کھائیں گے" عانشہ نے کہا, اس نے چپ چاپ ان دونوں کا کھانا ٹرالی میں رکھ دیا, عانشہ اسے زبردستی اندر لیکر آئی تھی

کیا حال ہے وردہ.... ؟؟ طبیعت کیسی ہے اب ؟؟؟ "وہ بس اس سے ہاتھ ہی ملا سکی تھی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب تو کافی بہتر ہوں..."وہ بولی, تبھی عارفین واش روم سے نکلا تھا, گیلے بالوں میں تولیہ رگڑتے ہوئے اس نے بس ایک نظر سعدیہ کو دیکھا اور نظریں پھیر لیں

ڈیڈ آپ تو ہمارے ساتھ لنچ کریں گے نا؟؟؟"عائشہ نے پوچھا"

ہاں میں آرہا ہوں بس..."وہ بولا, سعدیہ خاموشی سے باہر نکل گئی تھی"

عارفین اب تو تو کچھ عرصہ پاکستان میں ہی رہے گا نا؟؟؟"ثریا بیگم نے لنچ کے دوران پوچھا تھا"

دیکھیں امی... حکومت کی مرضی ہے کہ کب تک یہاں رہنے دیتی ہے"وہ بولا"

مجھے ایک کپ چائے لا دو..."وہ کچھ دیر بعد بولا تو سعدیہ اپنا کھانا چھوڑ کر اٹھ گئی تھی"

....

www.novelsclubb.com

رات کو وردہ نے اپنا سارا سامان کھلوایا تھا, عارفین نے اسکے کہنے کے مطابق سبھی کے لئے بھرپور شاپنگ کی تھی, سبھی اسکے کمرے میں جمع تھے

,سعدیہ کچن سمیٹ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

وردہ کے بار بار کہنے کے باوجود عارفین نے اس کا سوٹ اور باقی چیزیں اسکے کمرے میں بھجوادی تھیں

کچھ ہی دنوں میں سبھی کی روٹین سیٹ ہو گئی, وردہ ابھی خود سے چل پھر نہیں سکتی تھی سو عارفین نے اسکے لئے ایک فل ٹائم نرس کا انتظام کر دیا تھا, وہ اسے وقت پر دوائیں وغیرہ دیتی تھی اور روزانہ کی ورزشیں بھی کرواتی تھی

اس کے لئے تین وقت پرہیزی کھانا بنتا تھا جو سعدیہ ہی بناتی تھی, دھیرے دھیرے وردہ نے نوٹ کیا کہ عامش سعدیہ سے ذرا کھنچا کھنچا ہی رہتا تھا, حالانکہ اپنے سبھی کاموں کے لئے وہ اسے ہی کہتا تھا اور سعدیہ اس کی ساری ضرورتیں اس کے کہے بغیر پوری کرنے کی کوشش کرتی تھی لیکن پھر بھی.... اس کے اور سعدیہ کے درمیان ایک ان دیکھا سا خلا تھا

اور وہی خلا اسے اپنے اور باقی دونوں بچوں کے بیچ بھی محسوس ہوا تھا, وہ دونوں اس سے عامش کی طرح فرینک نہیں تھے, نا ہی اسکی طرح پیار جتاتے تھے, اتنے دنوں میں وردہ نے ان کے لبوں سے اپنے لئے مما کا لفظ نہیں سنا تھا, ہاں البتہ وہ سعدیہ کو دھڑلے سے مام کہتے تھے

اور اس خلا کی سب سے بڑی وجہ ایج ڈیفرینس تھا

عارفین اور وردہ دونوں کلاس فیلوز تھے, ان کے درمیان محبت بھی یونیورسٹی کے دنوں میں ہی پروان چڑھی تھی اور عارفین نے گریجوایشن مکمل ہونے تک کا بھی انتظار نہیں کیا تھا, وہ بیس سال کا تھا جب اس کی اور وردہ کی شادی ہو گئی

سعدیہ اس سے چار سال چھوٹی تھی, وہ عارفین کے چچا کی بیٹی تھی جو گاؤں میں رہتے تھے

عارفین کے والد بزنس کی غرض سے شہر آ گئے تھے جبکہ سعدیہ کے والد نے اپنی جدی پشتی زمینیں سنبھال لیں, وہ تین بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی

شادی کے فوراً بعد ہی وردہ کی گود میں عامش آ گیا, ان دونوں کی خوشی کا کوئی حال نہیں تھا, عارفین تو اسے چومتے ہوئے نا تھکتا تھا

اور سعدیہ... اس کے لئے تو وہ ننھا سا بچہ جان سے بھی پیارا تھا, ہر ہفتے وہ شہر چلی آتی, پورا پورا دن وہ عامش کو گود میں لئے پھرتی رہتی تھی, وردہ کو بھی اس کے آنے سے ذرا سہارا مل جاتا تھا, انہی دنوں عارفین کی جاب بھی ہو گئی تھی

عامش نے بولنا سیکھا تو سبھی کی طرح اس نے بھی سعدیہ کو سعدی ہی کہنا شروع کر دیا....

عامش کے تین سال بعد عانشہ اور اس کے محض دو سال بعد ہی وردہ کی گود میں عائث آ گیا

اور وہ کہتے ہیں نا... کہ خدا نے پرفیکٹ زندگی تو شائد کسی کو بھی نہیں دی

عارفین اور وردہ کی خوشیوں کی بھی آزمائش ہونی ہی تھی, عائث ابھی چند ماہ کا تھا جب ان دونوں کا روڈ ایکسیڈنٹ ہوا اور وردہ مستقل کومہ میں چلی گئی, عامش کا تو رو رو کر برا حال تھا, ہر وقت وہ وردہ کو یاد کرتا رہتا تھا, عائشہ ابھی صرف دو سال کی تھی... وہ الگ سے ضد کرتی

عارفین کی زندگی تو یکدم ہی جیسے ٹھہر سی گئی

ایک طرف بیوی... ایک طرف نوکری.... اور ایک طرف بچے

ثریا بیگم کہاں تک کرتیں... ؟؟؟؟

سو وہی ہوا جو ایسے حالات میں ہوا کرتا ہے ؟؟؟ ثریا نے بڑی آس سے سعدیہ کی ماں کے آگے اپنی جھولی پھیلائی تھی

...تب عارفین پچیس سال کا تھا اور سعدیہ اکیس سال کی

عارفین قطعاً اُس سے شادی کرنے کو تیار نہیں تھا لیکن صرف اور صرف اپنے تین بچوں کی خاطر مجبور ہو گیا کیونکہ وہ اکیلا ان تینوں کو نہیں پال سکتا تھا

....

وہ کافی دیر سے اپنی ایک فائل تلاش کر رہا تھا جو اسے کسی بھی الماری سے نہیں مل رہی تھی, ورد ہ بستر پر لیٹی مسلسل اس کی کوششوں کو دیکھ رہی تھی اور ساتھ ہی اس کے ماتھے پر پڑتے بلوں کو جن میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا تھا

عائشہ...عائشہ...."آخر کار وہ پھٹ ہی پڑا"

جی ڈیڈ...؟؟"وہ بھاگی آئی"

"میرے آفس کا سارا سامان کہاں ہے؟؟؟"

"مجھے کیا پتہ ڈیڈ...مام کو پتہ ہوگا؟؟؟"

www.novelsclubb.com

بلاؤ اسے..."وہ بھاگتی ہوئی باہر نکل گئی"

تبھی سعدیہ اندر آئی تھی

میری فائلز کہاں ہیں ساری؟؟؟"وہ اس پر برس ہی پڑا"

وہ آپ کے اوپر والے کمرے میں ہیں..."وہ بولی"

" ... لیکر آؤ"

ساری... ؟؟؟"اس کا پوچھنا ہی جرم ہو گیا"

تم سے جتنا کہا ہے اتنا کرو سمجھیں... "اسے خوامخواہ ہی غصہ آرہا تھا, وردہ کی بھی بس ہو گئی"

عارفین کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ؟؟؟؟ عامش نے میری وجہ سے کمرہ نیچے سیٹ کروایا" ہے, ظاہر ہے اب وہ تمہاری فائلیں تو نیچے لانے سے رہا... جاؤ اوپر جا کر دیکھ لو" وہ بولی, عارفین سعدیہ کو گھورتے ہوئے باہر نکل گیا

سعدیہ جا کر ڈھونڈ دو اسے کونسی فائل چاہیے ورنہ سارا کمرہ تتر بتر کر دے گا" وردہ کے کہتے " ہی وہ سرخ چہرہ لیے اس کے پیچھے ہی اوپر آگئی

مجھے بتادیں کونسی فائل ہے ؟؟؟"وہ دھیرے سے بولی تھی"

ریڈ ٹیگ لگا ہے اس پر... "اس نے دو منٹ میں نکال دی"

اور ایک بلیک والی.... "اس کے غصے کا گراف ذرا سا نیچے آیا تھا"

سعدیہ نے وہ بھی ڈھونڈ دی

"اور؟؟؟؟"

" ...بس"

آپ کا سارا سامان یہیں پر ہے... میں نے کچھ بھی ادھر ادھر نہیں کیا" وہ بولی تو عارفین نے " اسے دیکھا, ہمیشہ کی طرح سادہ سے کپڑے اور انتہائی ملاحت آمیز سادہ سا چہرہ... بالوں کی ڈھیلی سی پونی اور کندھوں پر پھیلا ہوا دوپٹہ

"گاؤں میں کیسے ہیں سب ؟؟"

" .... ٹھیک ہیں"

اور تم ٹھیک ہو؟؟؟؟" اسے یاد آ ہی گیا تھا"

" ...جی"

ایک کپ کافی بنا دو..." وہ اس کے چہرے پر سے نظریں ہٹاتے ہوئے بولا تھا"

جی..." مختصر سا کہہ کر وہ باہر نکل آئی"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جانتی تھی کہ عارفین کے لئے وہ کبھی بھی اہم نہیں رہی... ہاں بس وہ اس کے بچوں کی حد تک ایک ضرورت تھی... اشد ضرورت

اور ضرورتوں سے بھلا ہم محبت کب کرتے ہیں...؟؟؟

پچھلے پندرہ سالوں سے وہ اس کی بیوی بن کر اس کے گھر رہ رہی تھی لیکن صرف اسکا گھر اور اس کے بچے سنبھالنے کے لئے... عارفین طاہر کو ورده کے ہوتے ہوئے اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی

....

وہ اس دن ورده کے لئے ناشتہ لیکر آئی تھی, نرس ابھی تک نہیں آئی تھی سو اسنے ورده کا ہاتھ, منہ دھلوا کر اسے ٹیک لگا کر بٹھا دیا

"اور کسی چیز کی ضرورت ہے تو بتا دیں...؟؟؟"

نہیں سعدی... بیٹھو تم" وہ بولی, سعدیہ سامنے پڑے صوفے پر بیٹھ گئی"

"ایک بات پوچھوں تم سے؟؟؟"

"جی...؟؟"

" ... بالکل بھی برا مت منانا میری بات کا"

"نہیں آپ پوچھیں...؟؟؟"

تمہارے اور عارفین کے نکاح کو پندرہ سال ہو گئے ہیں, تو تم نے کوئی چیک اپ وغیرہ نہیں" کروایا اپنا... میرا مطلب ہے کہ... ابھی تک تمہارا کوئی... بے بی وغیرہ نہیں ہوا" وردہ نے کہہ ہی دیا

چیک اپ کروانے کی نوبت ہی نہیں آئی..." وہ پھیکا سا بولی تھی"

"کیوں؟؟؟"

www.novelsclubb.com

ویسے ہی... نارمل ہی ہے سب" وہ ہچکچا گئی"

نارمل ہے تو اب تک گود خالی کیوں ہے تمہاری؟؟؟" وہ بولی, سعدیہ خاموش رہ گئی"

"سعدیہ... کیا بات ہے؟؟؟ کوئی میڈیکل ایشو ہے کیا؟؟؟"

نہیں تو..."اس کی آنکھیں جھلملانے لگیں

"تو پھر ؟؟؟"

وہ.... عارفین نے ابھی تک... اس طرح سے... چھوا تک نہیں ہے مجھے" وہ بولی اور آنسو اندر ہی اتار لئے, وردہ ششدر سی اسے دیکھتی رہ گئی

پندرہ سالوں میں ایک بار بھی نہیں ؟؟؟" وہ حیران تھی"

نہیں..." سعدیہ دھیرے سے نفی میں سر ہلاتی ہوئی باہر نکل گئی تھی"

....

اور یہ سچ تھا

www.novelsclubb.com

عارفین اس سے شادی کرنے پر راضی نہیں تھا, بلکہ وہ سرے سے دوسری شادی کرنے پر ہی .... راضی نہیں تھا, اس کی زندگی وردہ سے شروع ہو کر وردہ پر ہی ختم ہو جاتی تھی لیکن

وہ تین بچے اسکے ارادوں کی زنجیر بن گئے, اسے بھلے ہی ایک بیوی کی ضرورت محسوس نا ہوتی لیکن ان تین معصوم بچوں کو ایک ماں کی اشد ضرورت تھی... عائث اور عائشہ تو بہت ہی

چھوٹے تھے, عامش الگ سے کمرے میں بند رہتا تھا, سو گھر والوں کے انتہائی مجبور کر دینے پر اس نے سعدیہ سے نکاح کر لیا

لیکن اس کے حصے وہ کبھی بھی نہیں آیا... کئی کئی مہینے وہ باہر کے ملکوں کے دوروں پر گیا رہتا, ساتھ ہی وردہ کو جگہ جگہ لیکر پھرتا رہتا, جہاں اس کی پوسٹنگ ہوتی, وردہ کو بھی وہیں لے جاتا, ایک سے بڑھ کر ایک ہسپتال اسنے چھان مارے

بس کچھ ہی دنوں کے لئے پاکستان آتا... صرف اپنے بچوں سے ملنے, انہی کے ساتھ وقت گزارتا, سعدیہ اس کے لئے جیسے نا ہونے کے برابر تھی

شروع شروع میں اس نے ثریا بیگم اور اپنی ماں کے کہنے پر عارفین کی طرف پیش رفت کرنے کی کوشش کی تھی, ظاہر ہے سب اسے کہتے تھے کہ وہ اس کا شوہر ہے اور ذہنی طور پر ڈسٹرب ہے

سوا سے ہی ایک اچھی بیوی بننا ہے, ثریا بیگم روز اسے عارفین کے پاس جانے کا کہتیں, نکاح کے بعد بھی عارفین اس کے ساتھ ایک ہی کمرے میں نہیں سوتا تھا, وہ اب بھی اپنے اور وردہ کے بیڈ روم میں ہی سوتا تھا

وہ بھی ایک معمول کی ہی رات تھی جب وہ اس کے کمرے میں آئی, عامش, عارفین کے ساتھ ہی سوتا تھا جبکہ باقی دونوں بچے اس نے اپنے کمرے میں سلا دیئے تھے

وہ جاگ رہا تھا

کوئی کام ہے؟؟؟"اسے دیکھ کر حسب معمول تڑخ اٹھا"

نہیں وہ...تائی امی کہہ رہی تھیں کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو میں..."وہ بڑی ہمت کر کے اس کے قریب آئی تھی, عارفین کا چہرہ بالکل سپاٹ تھا

تو تم میری طبعیت ٹھیک کرنے آئی ہو؟؟؟"وہ غرا کر بولا"

نہیں...وہ میں تو..."سعدیہ نے تھوک نگلنا مشکل ہو رہا تھا, عارفین مسلسل اسے دیکھ رہا تھا"

www.novelsclubb.com

عارفین سب مجھے آپ کے قریب جانے کو کہتے..."دھیرے سے کہتے ہوئے وہ جیسے ہی اس" کے قریب ہوئی, عارفین نے اسے زور سے دھکا دیا تھا

اٹھو..."اسے بازو سے جکڑتے ہوئے وہ اپنے کمرے کے دروازے تک لایا اور باہر دھکا دے" دیا

آج کے بعد مجھے اپنے کمرے میں نا نظر آؤ تم..."وہ پھنکار کر بولا تھا"

سعدیہ بیچاری روتی ہوئی واپس آگئی, کچھ عرصہ بعد عارفین دوبارہ واپس آیا تو ثریا بیگم پھر اس کے در پے ہو گئیں

سعدیہ نے ایک بار پھر ہمت پکڑی اور اس کے کمرے تک پہنچ گئی, ان دنوں وردہ کے سلسلے میں جاپان کے ڈاکٹرز نے اسے بہت مید دلائی تھی, سعدیہ کی پیش رفت اسے پھر غصہ دلا گئی, اس بار اس کے دھکے سے وہ دیوار سے ٹکرائی تھی, اگلی صبح اس کے ماتھے پر لگا سنی پلاسٹ دیکھ کر ثریا بیگم کو عارفین پر غصہ آیا

بیوی ہے وہ تیری...چار سال ہو چلے نکاح کو, انسان ہے وہ بھی عارفین...."وہ بولیں"

امی میرا نہیں دل کرتا اس کی طرف جانے کو...میں کیسے وردہ سے بیوفائی کروں؟؟ نہیں ہو گا" مجھ سے, اتنا ہی اس کا خیال ہے تو میں آج ہی چھوڑ دیتا ہوں اسے, کہیں اور شادی کروا دیں اس کی"وہ ست گیا تھا

اس کے بعد سعدیہ خود ہی پیچھے ہٹ گئی

وہ سمجھ گئی کہ اس کا کام صرف بچے سنبھالنا تھا سو اس نے انتہائی خلوص اور محبت سے ان تینوں بچوں کو اپنی پر شفقت آغوش میں بھر لیا, عائث اور عائشہ تو بہت جلد اس سے مانوس ہو گئے تھے لیکن اصل مسئلہ عامش کا تھا, اسے وہ سعدی کے روپ میں تو ہر لمحہ قبول تھی لیکن اپنی ماں کے روپ میں قطعی قابل قبول نہیں تھی

عارفین کی طرح وہ بھی اسے وردہ کی جگہ نہیں دے پایا تھا, شروع شروع میں تو وہ اسے بہت ہی تنگ کرتا, کئی کئی دن کھانا چھوڑے رکھتا, ضد کرتا رہتا, پھر کبھی کبھار بہت ہی زیادہ بد تمیزی کرنے لگتا, وہ دودھ کا گلاس بھر کر لاتی تو اس کے چہرے پر پھینک دیتا, وہ روٹی کھلانے بیٹھتی تو سالن پھینک دیتا... الغرض جتنا وہ اسے زچ کر سکتا تھا اس نے کیا

عائشہ اور عائث اسے ماما ہی بلانے لگے تھے جبکہ عامش تو اس سے بات کرنا ہی چھوڑ گیا, پہلے سعدی کہہ لیتا تھا دھیرے دھیرے وہ بھی چھوڑ گیا

عارفین نے یونہی چکر لگایا تو سعدیہ کی ماں اس کے پیچھے پڑ گئیں, سعدیہ نے ان کے بار بار پوچھنے سے تنگ آکر کہہ دیا تھا کہ عارفین نے اس کا حق ادا کر دیا ہے سو وہ اب اولاد کے لئے اس کے پیچھے پڑ گئی تھیں

چچی جان کیوں بار بار ہسپتال جانے کا کہہ رہی ہیں؟؟"اس رات اس کی پیشی ہو گئی"

وہ.... مجھ سے.... بار بار بچے...کا پوچھتی ہیں..."سعدیہ بے حد ڈر رہی تھی"

تم نے کیا بتایا ہے انہیں؟؟؟"اسے غصہ آگیا"

عارفین وہ بار بار مجھے آپ کے پاس جانے کا کہتی ہیں...میں کیا کروں؟؟؟ مجبور ہو کر میں نے کہہ دیا کہ...آپ نے میرا حق ادا کر دیا ہے"وہ کہہ ہی گئی

بیوقوف...اب وہ میرے پیچھے پڑ گئی ہیں..."وہ برس پڑا"

میں کیا کروں؟؟؟"سعدیہ کے آنسو نکل آئے"

تم سے نکاح کر کے سب سے بڑی غلطی کی ہے میں نے اپنی زندگی کی...بچوں کا مسئلہ نا ہوتا تو کبھی تم سے شادی نہیں کرتا, میری ایک بات کان کھول کر سن لو تم...میں ساری عمر ورده کے ساتھ وفا نبھاؤں گا سمجھیں.... بھلے ہی طلاق لیکر دوسری شادی کرنی ہے تو کر لو"وہ اسے بازو سے جھنجھوڑ گیا تھا

کچھ دنوں بعد وہ واپس چلا گیا

سعدیہ کے بڑے بھائی کی شادی ہوئی تو وہ سب گاؤں چلے آئے, سعدیہ کی ماں اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

امی کیا ہوا ہے؟؟؟" وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی"

سعدی... میری اکلوتی بچی اور تیرے کیسے نصیب...؟؟؟" وہ روئے جا رہی تھیں"

عارفین نے جب مجھے بتایا کہ تو کبھی ماں نہیں بن سکتی تو میرا تو کلیجہ چھلنی ہو گیا.... ہائے میری بچی..." وہ اسے جامد کر گئی تھیں

وہ جاتے جاتے سارا ملبہ اس کے کندھوں پر دھر گیا تھا

....

www.novelsclubb.com

عارفین وہ بیوی ہے تمہاری...؟؟؟" وردہ تو اس کے آتے ہی پھٹ پڑی تھی"

وردہ.... میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں اور بس... بات ختم" وہ بولا"

نہیں عارفین...ایسے کیسے بات ختم...؟؟؟وہ ایک عورت ہے...پندرہ سال سے وہ تمہاری"
بیوی ہے, تمہارے بچوں کو پال رہی ہے اور تم نے پندرہ سال سے ایک بار بھی اس کا حق ادا
نہیں کیا...؟؟؟"وردہ کو اس پر کافی غصہ تھا

وردہ پلیز یار...مجھے اسے دیکھ کر ہی غصہ آ جاتا تھا, چڑ سی ہو گئی تھی مجھے اس سے, گھر والوں"
نے زبردستی تھوپ دیا تھا اسے میرے سر پر...میں اس سے شادی کرنا ہی نہیں چاہتا تھا"
عارفین کہتا چلا گیا

تو کیوں کی پھر اس سے شادی؟؟"وردہ چیخ پڑی"

بچوں کی وجہ سے..."وہ بولا"

عارفین...اگر تمہیں صرف اپنے بچے پالنے کے لئے ایک آیا کی ہی ضرورت تھی تو اس"
"بیچاری کی زندگی برباد کیوں کی؟؟؟

کوئی زندگی برباد نہیں ہوئی اس کی...پندرہ سال سے کونسی کمی ہونے دی ہے میں نے اسے,"
اپنی مرضی سے کھاتی ہے, پہنتی ہے, ہر جگہ آتی جاتی ہے...پورے گھر کی مالکن تو بنی ہوئی
ہے"وہ اس وقت ایک ٹیپیکل مرد بن گیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

افسوس ہے تم پر عارفین.... بے حد افسوس" وہ بولی"

وردہ افسوس تو مجھے تم پر ہو رہا ہے, بجائے اس کے کہ تم میری وفاؤں کے گن گاؤ, الٹا اس کی" وجہ سے مجھ سے لڑ رہی ہو... یار نہیں چاہیئے تھی مجھے کوئی اور تمہارے سوا..." وہ کہتا ہوا وردہ کے قریب آیا تھا

مجھے آج بھی تمہارے علاوہ کسی کی کوئی چاہت نہیں ہے میری جان..." عارفین کے مضبوط" بازو اس کے گرد حصار بنا گئے تھے

تم نے بہت غلط کیا ہے اس کے ساتھ عارفین... بہت زیادہ" وردہ کو شدت سے سعدیہ کی بے" نوائی کا احساس ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

....

وہ بھی معمول کا ہی ایک دن تھا, عامش حسب معمول نیچے اترا تو سعدیہ اس کا ناشتہ پہلے ہی وردہ کے کمرے میں رکھ کر جا چکی تھی, وہ باہر نکلنے لگی تھی جب عامش اندر داخل ہوا

میرا واش روم صاف کروا دیجئے گا" اس نے بس اتنا ہی کہا تھا"

اچھا..." وردہ سب دیکھ رہی تھی, اب وہ خود سے اٹھ کر بیٹھنے لگی تھی"

عامش...ناشتہ سب کے ساتھ بیٹھ کر کیا کرو"وہ بولی"

جب آپ ٹھیک ہو جائیں گی تو پھر ہم دونوں سب کے ساتھ ہی ناشتہ کیا کریں گے"وہ بولا"

"عامش...؟؟؟"

"جی مما...؟؟؟"

سعدیہ سے بات کیوں نہیں کرتے ہو؟؟؟"اس نے پوچھا"

"...کرتا تو ہوں"

ہاں دیکھا ہے میں نے کہ کیسے کرتے ہو...بس ضرورت کے وقت ہی اسے مخاطب کرتے ہو, نام تک نہیں لیتے ہو اس کا...باقی دونوں اسے مام کہتے ہیں...تمہاری تو بڑی اچھی دوستی ہوا کرتی تھی اس سے..."وردہ کہتی چلی گئی

انہوں نے آپ کی جگہ لے لی...."وہ بس اتنا ہی کہہ سکا"

کیسے؟؟؟"کیا اس نے زبردستی تمہارے باپ سے شادی کی تھی...؟؟؟اور شادی کے بعد مجھے اس گھر سے باہر نکال دیا"وردہ نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" ... مما پلیز... میں نے انہیں کبھی کچھ نہیں کہا"

یہ ہی تو مسئلہ ہے عامش... مجھے بیس دن ہو گئے ہیں واپس آئے اور میں نے بیس دنوں میں " محسوس کر لیا کہ تم اور تمہارا باپ اس سے بات تک کرنا گوارا نہیں کرتے ہو.... تو کیا اس نے پندرہ سالوں میں محسوس نہیں کیا ہو گا؟؟؟" وہ بولی

مما مجھے دیر ہو رہی ہے" وہ جان چھڑوا کر نکل گیا تھا"

وردہ کو بے حد افسوس ہوا

وہ خود تہہ دل سے سعدیہ کے خلوص کی شکر گزار تھی, بنا کسی صلے کی مانگ کیے اس نے اپنی پوری زندگی اس کے بچوں پر لگا دی تھی اور بدلے میں پایا بھی تو کیا؟؟؟

اگلے کئی دنوں میں اس نے آنے بہانے سے سعدیہ کو گھیرنے کی کوشش کی لیکن وہ کنی کترا جاتی تھی, عارفین کی دنیا اب بھی وردہ اور تینوں بچوں کے گرد ہی گھوم رہی تھی, سعدیہ اس کی دنیا میں کہیں بھی نہیں تھی

www.novelsclubb.com

وہ بس اس کے گھر اور گھر والوں کے لئے ایک کیئر ٹیکر کی طرح تھی, سب کی ضرورتوں کا خیال رکھنا, سب کے کپڑے استری کرنا, سب کی پسند کے کھانے بنانا, عارفین کے گھر آتے ہی وہ منظر سے غائب ہو جاتی تھی, ثریا بیگم کی تمام تر خدمت وہی کرتی تھی

وردہ کو صرف ایک سکون تھا کہ عانشہ اور عائث کم از کم اسے ماں ضرور مانتے تھے, وہ دونوں اسی کے ساتھ لنچ اور ڈنر کرتے تھے, باہر کہیں جانا ہوتا تو سعدیہ کے بغیر وہ ایک قدم بھی نہیں اٹھاتے تھے

www.novelsclubb.com

کچھ دن گزرے تو ایسے ہی اسنے باتوں ہی باتوں میں ثریا بیگم سے پوچھ لیا

"آنٹی... عارفین اور سعدیہ میں کوئی ناچاقی چل رہی ہے کیا؟؟؟"

"کیوں؟؟؟"

میں نے نوٹ کیا ہے کہ دونوں آپس میں بات چیت نہیں کرتے... "وہ بولی"

بس بیٹا.... عارفین راضی نہیں تھا سعدیہ سے شادی کرنے پر لیکن.... بچے چھوٹے تھے, ہم" سب نے اس پر دباؤ ڈال کر اس کا اور سعدیہ کا نکاح کروادیا, شروع شروع میں تو وہ سعدیہ کو دیکھ کر ہی بپھر جایا کرتا تھا... پھر میں نے ہی سعدیہ کو کہا کہ وہ شوہر ہے تیرا بیٹے... وہ نہیں بڑھتا تو تو

اس کی طرف بڑھ جا... اور شائذ سعدیہ نے اسکی طرف پیش رفت کی بھی تھی لیکن...."

انہوں نے کندھے اچکا دیئے

"لیکن کیا آنٹی؟؟؟"

پہلے پہل عارفین نے اسے دھتکار دیا.... اور پھر اس کا سرد رویہ دیکھ کر سعدیہ بھی پیچھے ہٹ گئی... اور پھر جب عارفین کو اس کی بے اولادی کا علم ہوا تو شائذ اس کا بالکل ہی دل اچاٹ ہو گیا... مجھے تو کبھی کبھی سعدیہ بیچاری پر بہت ترس آتا ہے لیکن..... پھر سوچتی ہوں کہ اچھا ہی ہوا جو اس کی شادی عارفین سے ہو گئی, کسی اور سے ہو جاتی تو اب تک طلاق کا دھبہ لگوا کر گھر بیٹھی ہوتی" وردہ ان کی باتیں سن کر ششدر سی تھیں

"بے اولادی...؟؟؟"

ہاں وردہ... سعدیہ کبھی ماں نہیں بن سکتی" وہ بولیں, تبھی سعدیہ انہیں چائے دینے آئی تھی, اس نے بھی ثریا بیگم کی آخری بات سن لی تھی

بس ایک نظر... بس ایک نظر اس نے وردہ کو دیکھا تھا

....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے اپنی رپورٹس دکھاؤ..."وہ سعدیہ کے سر ہو گئی تھی"

مجھے نہیں پتہ کہاں ہیں...عارفین کے پاس ہی ہوں گی"وہ بولی"

سعدیہ...مجھے سچ سچ بتانا, تمہارا کوئی چیک اپ ہوا بھی ہے؟؟؟"وہ اس پر چڑھ دوڑی تھی"

وردہ پلیز..."سعدیہ رونے والی ہو گئی"

" ...رپورٹس دکھاؤ"

نہیں ہیں کوئی رپورٹس...امی ان سے بار بار بچے کا پوچھتی تھیں سو انہوں نے امی کو یہ کہہ کر" ٹال دیا کہ...میں کبھی ماں نہیں بن سکتی"وہ رو پڑی

عارفین نے...؟؟؟"وردہ بے یقین تھی"

وہ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے...بس اپنے بچوں کی وجہ سے مجبور ہو گئے"سعدیہ نے" کہا

" ...لیکن یہ زیادتی ہے"

"وردہ پلیز...جیسے چل رہا ہے ویسے چلنے دیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ میں بھی ایک عورت ہوں... مجھے تمہیں دیکھ دیکھ کر گلٹ ہوتا ہے کہ عارفین نے "

زیادتی کی ہے تمہارے ساتھ" وہ بولی

پندرہ سال گزر گئے ہیں... اگلے پندرہ بھی گزر جائیں گے, جب مجھے کوئی اعتراض نہیں تو آپ

بھی چپ کر جائیں, میری کل متاع پندرہ سال پہلے بھی وہ تین بچے ہی تھے اور آج بھی وہی ہیں,

پندرہ سال سے سب یہ ہی جانتے ہیں کہ میں کبھی ماں نہیں بن سکتی تو پلیز اس جھوٹ کو سچ بنا

رہنے دیں..." وہ کہتی چلی گئی تھی

....

تم نے اس پر الزام لگایا...؟؟؟" وردہ اس سے بہت ہی لڑی تھی, عامش بھی وہیں تھا"

عامش... بیٹے اپنے کمرے میں جاؤ" عارفین کو اچھا نہیں لگا"

بیٹھا رہنے دو اسے یہیں, اسے بھی پتہ چلنے دو کہ سعدیہ نے اس کی ماں کے کس کس حق پر "

ڈاکہ ڈالا ہے..." وہ بولی

"وردہ... پلیز یار, اب تم اس کی خاطر مجھ سے لڑو گی؟؟؟"

عارفین اس لڑکی نے اپنی ساری جوانی پھونک دی تمہارے بچوں کی خاطر اور تم نے بدلے میں کیا صلہ دیا اسے ؟؟؟ تمہارا بیٹا کہتا ہے کہ اس نے اس گھر میں آکر میری جگہ لی ہے...بتاؤ اسے کہ تم نے تو اسے آج تک ایک محبت بھری نظر سے بھی نہیں نوازا..." وہ بولی

وردہ فطرتاً بہت اچھی اور نیک لڑکی تھی, حالانکہ جب اسے پتہ چلا تھا کہ عارفین اور سعدیہ کا نکاح ہو گیا ہے تو اسے کافی دکھ ہوا تھا لیکن وہ جانتی تھی کہ عارفین نے یہ نکاح صرف اپنے بچوں کی خاطر کیا ہو گا...اور پھر وہ سعدیہ کی فطرت سے بھی واقف تھی, وہ وردہ کی بہت زیادہ عزت کرتی تھی, وہ مطمئن تھی کہ سعدیہ کے ہوتے کم از کم اس کے بچے سنور جائیں گے

اور ایسا ہی ہوا تھا...اس کے تینوں بچوں کی تربیت میں سعدیہ نے کوئی کمی نہیں رہنے دی تھی, انہیں حد سے زیادہ اعتماد دیا, انہیں مضبوط بنایا

وردہ...بس کرو" عارفین جیسے ہار سا گیا"

تمہارے باپ نے پندرہ سالوں سے میرا حق اسے نہیں دیا عامش...الٹا پورے خاندان میں" اسے بدنام کر دیا کہ وہ کبھی ماں نہیں بن سکتی" وردہ کو بے پناہ دکھ تھا, عامش حیرانی سے باپ کو دیکھ رہا تھا

عائث اور عانشہ دروازے سے باہر کھڑے سب سن رہے تھے

وردہ کی آوازیں سعدیہ کے کمرے تک جا رہی تھیں, وہ خاموش سی اپنے کمرے کے دروازے میں کھڑی تھی

وردہ... آج اس کمرے میں آخری بار سعدیہ کا ذکر ہوا ہے.... اب دوبارہ نہیں ہوگا" عارفین کا لحجہ شائد پہلی بار وردہ کے ساتھ سخت ہوا تھا

ٹھیک ہے... تو پھر طلاق دے دو اسے, نا وہ اس گھر میں ہوگی اور نا ہی اسکا ذکر ہوگا" وردہ نے فیصلہ کن لحجے میں کہا تھا, سعدیہ یکدم ہی اپنے کمرے سے نکل آئی, رنگت پیلی پڑتی جا رہی تھی

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں مما... ؟؟؟؟" عامش بھی چپ نا رہ سکا

ٹھیک تو کہہ رہی ہوں.... تمہارے باپ کو صرف تم لوگوں کو پالنے کے لئے اس کی ضرورت تھی, وہ پوری ہوگئی نا... ؟؟؟ تو بس پھر اب آزاد کر دے اسے, اس کے ماں باپ اس کی دوسری شادی کر دیں گے... یہاں رہ کر کیا کرے گی وہ؟؟؟" وردہ چیخ پڑی تھی

سعدیہ ایک دم دروازہ کھول کر اندر داخل ہوگئی, عائث اور عانشہ بھی سہم زدہ سے کھڑے تھے

وردہ... "سبھی نے اسکی طرف دیکھا تھا"

www.novelsclubb.com

میری زندگی کے جتنے سال باقی رہ گئے ہیں وہ مجھے اس گھر کے ایک کونے میں بیٹھ کر گزار لینے دیں پلیز... کوئی حق نہیں چاہئے مجھے, کسی صلے کی تمنا نہیں ہے, پلیز جیسے چلتا آرہا ہے ویسے ہی چلنے دیں... میری وجہ سے آپ دونوں مت لڑا کریں..." وہ انگلیاں مروڑتی ہوئی کہتی چلی گئی تھی

....

وہ بھی معمول کا ہی ایک دن تھا, وردہ کو واپس آئے چار ماہ ہو چلے تھے, اس شام بھی عارفین اسے لان میں لے آیا, وردہ اب تھوڑا تھوڑا چلنے لگی تھی, عارفین اسے سہارا دے کر چلانے کی کوششوں میں تھا, وہ بار بار لڑکھڑا جاتی تھی, اور وہ اسے بار بار تھام لیتا تھا

کچھ فاصلے پر عامش اور عائث ریکیٹ کھیل رہے تھے, پاس ہی عائشہ بیٹھی ہوئی تھی, تادیر وہ لاؤنج کی گلاس وال سے انہیں دیکھتی رہی

وردہ کے واپس آنے کے بعد اسے اپنا آپ زیادہ بے مول لگنے لگا تھا, اس رات کے بعد سے وردہ اور عارفین کی مزید کوئی جھڑپ نہیں ہوئی تھی, اور اس رات کے بعد بھی وردہ کو عارفین نے ہی منایا تھا, اس سے بھلا وردہ کی ناراضگی کہاں برداشت ہوتی تھی

کچھ دنوں بعد عارفین نے اس کی صحت یابی کی خوشی میں گھر پر ایک ڈنر رکھا, سارے قریبی رشتے دار اور دوستوں کو مدعو کیا تھا, وردہ اب اپنے پیروں پر کھڑی ہونے لگی تھی, عارفین نے بہت محبت سے اپنا ایک بازو اس کے کندھوں کے گرد لپیٹا ہوا تھا

وردہ کے بار بار اصرار پر بھی سعدیہ نے کوئی میک اپ نہیں کروایا تھا, ہمیشہ کی طرف سادہ سے کپڑے اور صاف شفاف چہرہ....

رات تقریباً ایک بجے وہ وردہ کو یونہی اپنے حصار میں لئے کمرے تک آیا تھا

"عارفین میں بہت تھک گئی ہوں..." وہ یکدم ہی بستر پر گر گئی, عارفین بہت محبت سے اس کے پیروں کو جوتے کی قید سے آزاد کرتے ہوئے اس کے برابر میں لیٹا تھا, پھر دھیرے دھیرے اس کے کندھے اور بازو دبانے لگا, وردہ کو اپنے رگ وپے میں سکون اترتا محسوس ہو رہا تھا

"بہت کمی محسوس ہوتی تھی مجھے تمہاری... ذرا سوچو میں نے پندرہ سالوں کی ایک ایک رات کیسے کاٹی ہو گی تمہارے بنا..." وہ دھیرے دھیرے اس کا پورا وجود اپنی پر محبت آغوش میں بھر گیا تھا, وردہ نے اپنا آپ پوری طرح اسے سونپ دیا

تم سے کچھ مانگوں عارفین.... دو گے؟؟؟؟؟" وہ اس کی حدت سے پگھلتے ہوئے بولی تھی"

مانگو میری جان..." عارفین کی بیتابیاں عروج پر تھیں"

سعدیہ کو اس کا حق دے دو عارفین...." وہ اس کے کانوں میں سرگوشیاں کرتی چلی گئی تھی"

....

عارفین پلیز... وہ بیوی ہے تمہاری, جائز اور شرعی بیوی, پندرہ سال سے وہ تمہارے نکاح میں" ہے, عارفین اس کا حق ادا نا کرنے پر پوچھ ہو گی تم سے..." وردہ اسے اٹھتے بیٹھتے ڈرا رہی تھی

وردہ یار میں انتالیس کا ہو گیا ہوں... اب اس کی طرف پیش رفت کرتا اچھا لگوں گا بھلا؟؟؟"" وہ بولا

میری طرف بھی تو کرتے ہو نا... تب اچھے لگتے ہو تم؟؟؟" وہ بولی"

نہیں اچھا لگتا...؟؟" عارفین مسکراتا ہوا اس پر جھک گیا تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عارفین وہ ایک عورت ہے...ایک جیتی جاگتی انسان ہے...اس کی ایموشنز نہیں ہیں کیا"
؟؟؟"وردہ کو اس لمحے صرف اور صرف سعدیہ کے لئے ترس محسوس ہو رہا تھا

اور پھر آنے بہانے سے وہ عارفین پر زور ڈالنے لگی تھی

اس رات بھی اس نے زبردستی اسے سعدیہ کے کمرے میں بھیج دیا, وہ سونے کی تیاریوں میں
تھی, اسے دیکھ کر کھڑی ہو گئی

وہ...عائشہ بتا رہی تھی کہ... تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے"وہ بولا"

بخار ہو گیا تھا...اب تو ٹھیک ہے"وہ دھیرے سے بولی"

اچھا..."وہ بولا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا"

"..آپ کو کوئی کام تھا تو بتا دیں"

"ہاں وہ....ایک فائل چاہیئے تھی"

"کونسی والی؟؟؟"

بلیک کور والی... تھوڑی بڑی ہے" وہ بولا, سعدیہ چپ چاپ اوپر آگئی, عارفین اس کے پیچھے ہی اوپر آیا تھا, وہ اس کی فائل ڈھونڈنے میں لگ گئی, عارفین اس کی پشت پر کھڑا اسے دیکھتا رہا

پندرہ سالوں کا فاصلہ وہ بھلا ایک لمحے میں کیسے پار کرلیتا...؟؟

یہ لیں..." وہ فائل نکال کر مڑی تو اس سے ٹکرا سی گئی"

سعدیہ..." عارفین نے فائل پکڑتے ہوئے اسے پکارا تھا"

"جی...؟؟؟"

" ...ایم سوری"

"وہ کس لئے...؟؟؟"

میں... تمہارا حق ادا نہیں کر سکا" وہ بولا"

کوئی بات نہیں..." وہ سر جھکا کر بولی تھی, عارفین نے فائل ایک طرف پھینکی اور اس کے قریب ہو گیا, سعدیہ نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا تھا

" ...وہ...میں یہ کہہ رہا تھا کہ....اگر تم چاہو تو...میں اور تم ایک نئی شروعات کر سکتے"

www.novelsclubb.com

نہیں... پلیز, جہاں اتنے سال گزر گئے وہاں اور بھی گزر جائیں گے ...." نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی

....

صفاچٹ انکار کر دیا اس نے... اتنی شرمندگی ہوئی مجھے کہ حد نہیں... میں نے کہا تھا کہ " پندرہ سال گزر گئے ہیں, اب بھلا منہ اٹھا کر اس پر حق جتاتا ہوا اچھا لگتا ہوں میں..." وہ وردہ پر چڑھ دوڑا تھا

وہ بس چپ چاپ سنتی رہی

پہلی بار تھا اس لئے ہچکچا گئی ہے وہ... محبت سے اس کے قریب جانے کی کوشش کرو گے تو مان جائے گی" وہ بولی

لیکن یہ صرف وردہ کی خام خیالی ہی تھی, عارفین نے اس کے بعد دو, تین بار سعدیہ کی طرف پیش رفت کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے انکار کر دیا

اس رات بھی وہ عارفین کا حصار توڑ کر باہر نکل گئی تھی, اسے یوں دھتکارے جانے پر غصہ آیا تھا

بات سنو میری..." اسے کلائی سے کھینچ کر اس نے اپنی گرفت میں لیا تھا"

سمجھتی کیا ہو تم خود کو کہ تم کوئی حور پری ہو جو میں اب تمہاری طرف مائل ہو رہا ہوں..."

نہیں, بالکل نہیں, وردہ نے کہا کہ میں نے تمہارا حق ادا نا کر کے زیادتی کی ہے تمہارے ساتھ سو اب مجھے...."سعدیہ نے اسکی بات کاٹ دی

تو آپ کو وردہ نے میرے پاس بھیجا ہے؟؟؟"وہ بولی, عارفین ٹھٹھک سا گیا"

شائدٰ اسے وردہ کا نام نہیں لینا چاہیئے تھا

نہیں...اس نے تو بس مجھے یہ کہا کہ...مجھے تمہارا حق ادا کرنا چاہیئے"وہ خجل سا ہو گیا"

یعنی اگر وہ نا کہتیں تو آپ اب بھی نہیں آتے...ہیں نا؟؟؟"اس کی آنکھیں جھلملا گئیں"

سعدیہ...پلیز..."وہ ذرا سا نرم پڑا تھا"

www.novelsclubb.com

عارفین وردہ کی قسم کھا کر کہیں کہ آپ میرے پاس اپنی مرضی سے آئے ہیں...اس کے "کہنے پر نہیں"وہ بولی تو آنسو نکل آئے, عارفین بس سر جھکا گیا تھا

اس نے دھیرے سے خود کو اس کی گرفت سے چھڑوا لیا

کیا بس اتنی سی اوقات ہے میری عارفین... کہ اس نے کہا تو آپ آ گئے, اور اگر وہ نا کہتی تو" آپ کبھی بھی نہیں آتے.... کیا واقعی میری ذات میں آپ کو پندرہ سال کوئی اچھائی نظر نہیں آئی...؟؟؟؟" وہ آنسوؤں سے رو رہی تھی

اگر میں نے پندرہ سال آپ کی قربت کے بنا گزار لئے عارفین تو میں اگلے پندرہ بھی گزار لوں" گی, اور خدا کی قسم آگے آنیوالے پندرہ سال میرے لئے زیادہ آسان ہوں گے, اگر میں نے اپنی جوانی اپنے شوہر کے بغیر گزار لی تو بڑھاپا گزارنا تو زیادہ آسان ہے نا عارفین... سو پلیز, وردہ سے کہیں کہ بس کریں, مجھے آپ سے کوئی حق نہیں چاہیئے" وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی تھی

....

سعدیہ وہ شوہر ہے تمہارا... پورا حق ہے تمہارا اس پر, اگر وہ تمہاری طرف پیش رفت کر رہا" ہے تو انکار کیسا؟؟؟" وردہ نے کچھ دنوں بعد سعدیہ کو گھیر لیا تھا

میرا دل نہیں کرتا اب..." وہ بولی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ یار ابھی صرف پینتیس سال کی ہو تم...اس عمر میں تو لڑکیوں کی شادیاں ہوا کرتی ہیں""

وہ بولی

وردہ اس بات کو یہیں ختم کر دیں پلیز....روز روز میرا تماشہ نا بنوائیں, مجھے نہیں لینا عارفین سے کوئی بھی حق...پلیز"اس نے بڑی سختی سے وردہ کو منع کر دیا تھا

اور اس معاملے کی خبر گھر کے تقریباً سبھی افراد کو تھی

عامش پاس آؤٹ کرنیوالا تھا, عانشہ اور عائث دونوں سمجھدار تھے, ثریا بیگم بھی سب جانتی تھیں کہ کیا چل رہا تھا؟؟؟

اس دن بھی عانشہ اور عائث دونوں نے سعدیہ کو کچن میں گھیر لیا

مام آپ کو پتہ ہے, فلم سٹارز اور سلیبریٹیز کی تو چالیس, چالیس سال کی عمر میں شادیاں ہوتی ہیں, پھر وہ مائیں بنتی ہیں, آپ تو ابھی صرف پینتیس سال کی ہیں اور لگتی بھی نہیں ہیں..."وہ ان کی بات کا مطلب سمجھ رہی تھی لیکن خاموش تھی

ڈیڈ اور آپ ایک ساتھ اتنے اچھے لگتے ہیں, اور پھر آپ کا نہیں دل کرتا کہ آپ کا بھی کوئی بے بی ہو" عانشہ نے اٹکتے ہوئے کہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم دونوں کو وردہ نے کہا ہے مجھ سے یہ سب کہنے کے لئے ؟؟؟"

"نہیں تو... بالکل بھی نہیں"

تو پھر میری ایک بات کان کھول کر سن لو, آج کے بات مجھ سے جس مرضی ٹاپک پر جو مرضی" بات کرو, لیکن یہ بات نہیں ہو گی" وہ بولی

"لیکن مام... ؟؟؟"

مام کہتے ہو نا تم دونوں مجھے... تو پھر بھلا مجھے کسی اور بچے کی کیا ضرورت ؟؟؟" وہ بولی"

تو آپ کیا ساری عمر ایسے ہی بس اپنے کمرے میں تنہا گزار دیں گی ؟؟؟" عائث نے پوچھا تھا"

ہاں... کیونکہ یہ میری چوائس ہے" وہ مسکراتے ہوئے بولی تھی"

www.novelsclubb.com

کچھ دنوں بعد وردہ, ثریا بیگم کے پاس چلی آئی

آنٹی.... عارفین سے کہیں کہ سعدیہ کا حق ادا کرے, ابھی بھی وقت ہے, ابھی بھی بہت کچھ" ہو سکتا ہے... وہ پندرہ سال سے عارفین کے نام پر بیٹھی ہے بھلا اس کا کیا قصور... ؟؟؟" اور ثریا بیگم کو تو عارفین پر ویسے ہی بہت غصہ تھا

جب سے انہیں پتہ چلا تھا کہ عارفین نے سعدیہ کے کبھی ماں نا بننے والا جھوٹ بولا تھا تب سے وہ اس سے ناراض تھیں

وردہ سچ بتاؤں... مجھے تو عارفین پر غصہ ہی بہت ہے" وہ بولیں"

اسے سمجھائیں آنٹی... ماضی میں سعدیہ نے بھی تو اس کی طرف پیش رفت کی تھی نا....؟؟؟"

اب اگر وہ کر لے گا تو کیا ہو جائے گا؟؟؟" وردہ نے انہیں اپنے ساتھ ملا لیا تھا

لڑکے تو نے اپنا دماغ ٹھکانے لگانا ہے یا میں لگاؤں ؟؟؟" وہ تو اس پر برس ہی پڑی تھیں"

"امی میں کیا کروں ؟؟؟ وہ نہیں مانتی"

ہاں تو ماضی میں بڑا اچھا سلوک کیا ہے نا تو نے اسکے ساتھ جو وہ اب آسانی سے مان جائے..."

" ... کیسے دھکے دیتا تھا تو اسے , کبھی تھپڑ مار دیا, کبھی ماتھا پھاڑ دیا

تو اب کیا کروں؟؟؟ معافی مانگوں اس سے ؟؟؟" وہ تڑخ گیا"

ہاں تو اور کیا.... مانگ اس سے معافی اور قریب جا اس کے... عارفین اگر اس کے ماں باپ کو" پتہ چل گیا کہ تو نے پندرہ سالوں سے اسے یونہی رکھا ہوا ہے تو میں کیا منہ دکھاؤں گی انہیں ؟؟؟" ثریا بیگم نے اسے اچھا ہی کھڑکایا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عارفین ہر طرف کی سن سن کر ویسے بھی چڑ گیا تھا, سب اسے ہی مجرم گردان رہے تھے, وردہ تو اسے دیکھتے ہی منہ پھیر لیتی تھی, عانشہ اور عائث بھی کھنچے کھنچے سے رہتے تھے, ثریا بیگم الگ سے ناراض تھیں

...اور اوپر سے سعدیہ کا مسلسل انکار

وہ اس رات ذرا سرکش ہو کر اس پر حاوی ہونے لگا, سعدیہ تڑپ کر اس کی گرفت سے نکلی تھی

عارفین پلیز..."وہ رونے والی ہو گئی"

پورا گھر مجھے کسی مجرم کی طرح ٹریٹ کر رہا ہے سعدیہ... صرف تمہاری وجہ سے, میں نے کہا" نا کہ میں شرمندہ ہوں تم سے... معاف کر دو مجھے "اس نے دوبارہ سعدیہ کو اپنے حصار میں لیا تھا

www.novelsclubb.com

پلیز ضد چھوڑ دو, ان پندرہ سالوں کو ایک لمحے کے بھول جاؤ پلیز, بس ایک بار مجھے قریب آ" لینے دو, اس کے بعد تمہاری مرضی... بچے بھی مجھ سے بات نہیں کر رہے, وردہ اور امی بھی ناراض ہیں..."وہ بڑی نرمی سے بولا تھا

عارفین... مجھے چھوڑ دیں, آج اس لمحے بھی آپ کو میری کوئی ضرورت نہیں ہے, نا ہی مجھ سے کوئی انسیت ہے, آج اس لمحے بھی آپ صرف اسلیے میرے قریب آئے ہیں کہ آپ بے حد مجبور کر دیئے گئے ہیں, آج اس لمحے بھی صرف آپ کو اپنے بچوں, بیوی اور ماں کی ناراضگی کی فکر ہے... میری نہیں, آج اس لمحے بھی آپ کے دل میں میرے لیے محبت کا ایک قطرہ تک نہیں ہے عارفین... آج اس لمحے بھی آپ جو بس مجھ پر حاوی ہونا ہے, بس مجھے تسخیر کر کے فاتح بننا ہے, اپنی بیوی اور ماں کو دکھانا ہے کہ آپ نے میرا حق ادا کر دیا ہے... آج اس لمحے بھی آپ کی نظروں میں میری کوئی وقعت نہیں ہے, آج کی رات میرے ساتھ گزار کر دوبارہ میری طرف دیکھیں گے بھی نہیں آپ..." وہ روتے ہوئے کہتی چلی گئی تھی

سعدیہ..." وہ جیسے بے بس ہو گیا"

تم مجھ سے محبت کرتی تھیں نا...؟؟؟" یہ اس کا آخری حربہ تھا, سعدیہ بس ایک لمحے کو ڈگمگائی" تھی

ہاں... لیکن آپ نے اس محبت کے نام پر بھی مجھے تھپڑ مار دیا تھا, میری ماں سے انسلٹ کروائی" تھی میری اور..." وہ ذرا سا رکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پندرہ سال آپ نے مجھے اس محبت کا طعنہ دیا ہے عارفین... میں مانتی ہوں وہ میری...." کچی عمر کی غلطی تھی جو آپ نے آج تک معاف نہیں کی, یاد ہے مجھے کہ کس طرح آپ نے مجھے اس محبت کے نام پر رسوا کیا تھا" وہ بولی

عارفین میں نے تو نہیں کہا تھا نا کہ آپ مجھ سے شادی کریں... میں اگر آپ سے محبت کرتی" بھی تھی تو وہ میرا مسئلہ تھا, آپ کی اور وردہ کی شادی کے ساتھ ہی میری آپ سے وہ محبت بھی ختم ہو گئی, میں صرف اکیس سال کی تھی جب میری آپ سے شادی ہوئی... عارفین میں انسان نہیں تھی کیا؟؟؟ وہ چیخ پڑی تھی, عارفین خاموش رہ گیا

کتنی بار دھتکارا آپ نے مجھے... دھکے دیئے, تھپڑ مارے, مجھے باور کروایا کہ میری آپ کی" نظروں میں ٹکے آنے کی اوقات نہیں ہے, کتنی بار مجھے اپنے کمرے سے باہر نکالا, مجھے بس آپ کے بچے پالنے تھے عارفین...." وہ کہتی چلی گئی

اور الٹا مجرم بھی مجھے ہی بنا دیا.. خود سرخرو ہو گئے کہ عارفین کے علاوہ کوئی اور ہوتا تو بھلا ایک" بے اولاد کو کب تک بسائے رکھتا... میں کیا کیا بھلاؤں عارفین طاہر...؟؟؟" نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہ اس کے سامنے سے ہٹ گئی تھی

....

وہ دسویں کلاس میں تھی جب اسے عارفین طاہر پر کرش ہوا تھا, اسے اپنا وہ ہینڈ سم سا کزن یکلخت ہی بہت اچھا لگنے لگا تھا, جانے انجانے میں ہی وہ اس کا انتظار کئے جاتی, وہ گاؤں آتا تو اس کے آگے پیچھے پھرتی رہتی, گھر میں موجود البمز میں سے اس نے عارفین کی ساری تصویریں نکال لیں تھیں

ان دنوں عارفین طاہر اس کی کل کائنات بن گیا تھا, عارفین کے والد شہر منتقل ہوئے تو وہ ہر ہفتے شہر چلی آتی, عارفین کے سارے کام بھاگ بھاگ کر کرتی, صحیح معنوں میں وہ ان دنوں اس کے پیچھے پاگل ہو گئی تھی

پھر یوں ہوا کے اپنی کم عقل دوستوں کے کہنے پر اس نے عارفین سے اظہار محبت کر دیا, ایک عدد سرخ گلاب اور ایک تحفہ لیکر اکیلی اس کے کمرے میں پہنچ گئی, تب وہ محض سولہ سال کی ایک انتہائی بیوقوف قسم کی لڑکی تھی جس کی سہیلیاں اس سے بھی چار ہاتھ آگے تھیں

اسے اکسا اکسا کر انہوں نے اظہار محبت کرنے بھیج دیا, تب عارفین اور وردہ کی محبت کی شروعات ہی ہوئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی لویو عارفین..."اس کے ہاتھ میں سرخ گلاب دیکھ کر ہی عارفین کا پارہ سوپر پہنچ گیا تھا, وہ اس پر اس قدر برسا تھا کہ اسے ایک تھپڑ بھی جڑ دیا تھا

عمر دیکھو اپنی اور کام دیکھو...بتاتا ہوں میں تمہارے کرتوت چچا جان کو" وہ قہر برسا رہا تھا"

سوری....ایم سوری, ابو کو مت بتایئے گا, آئیندہ ایسا کچھ نہیں ہو گا پلیز....پلیز" وہ تو ہاتھ جوڑ" جوڑ کر رو پڑی تھی

عارفین نے اس کی اچھی ہی بے عزتی کی تھی اور پھر اس کے معافی مانگنے کے باوجود اس کی ماں کو بتا دیا تھا, بس پھر سعدیہ تھی اور اس کی ماں کا جوتا...انہوں نے اس کی اچھی ہی چھینٹی لگائی تھی

اس دن کے بعد سے سعدیہ مرزا کے سر سے عارفین طاہر کی سو کالڈ محبت کا بھوت ایسا اترا کہ دوبارہ اس نے عارفین کا نام تک نا لیا, اسے زیادہ دکھ اس بات کا تھا کہ عارفین اگر اس کی امی کو نا بھی بتاتا تو کیا تھا؟؟؟

کچھ ہی ہفتوں بعد عارفین اور وردہ کی شادی طے ہو گئی اور وہ سب کچھ بھلا کر اس کی شادی کی تیاریوں میں جت گئی

عامش کی پیدائش کے بعد تو وہ پوری طرح اس کے لئے عارفین بھائی ہو گیا تھا, عامش کی محبت اس کے لئے ہر چیز پر حاوی ہو گئی تھی

ہر ہفتے وہ اس کی خاطر شہر چلی آتی تھی

لیکن یہ سب صرف اس نے بھلایا تھا... عارفین نے نہیں

تبھی تو جب سعدیہ نے شادی کے بعد اس کی طرف پیش رفت کی تو عارفین نے اس کی اسی بچگانہ محبت کا تھپڑ بھی اس کے منہ پر دے مارا تھا

سب جانتا ہوں میں کہ یہ سارا تمہارا ہی چلایا ہوا چکر ہے, نہ جانے کون کون سی بد دعائیں دی ہیں تم نے وردہ کو جو وہ موت کے منہ میں چلی گئی... تمہیں آگ لگی پڑی تھی میرے کمرے میں.... میرے بستر تک آنے کی" عارفین نے اسکی گردن دبوچ لی تھی

" .... نن... نہیں.... ایسا کچھ نہیں"

بکواس بند کرو... سب یاد ہے مجھے کہ کیسے بے شرموں کی طرح تم پھول لیکر میرے کمرے" میں پہنچ گئی تھیں..." وہ اس کی گردن دبائے جا رہا تھا

ایم سوری عارفین... ایم... سو... سوری" وہ بلبلائے جا رہی تھی"

www.novelsclubb.com

خبردار... جو آئندہ مجھے اس کمرے میں نظر آئیں, حشر کر دوں گا میں تمہارا"ایک بار پھر اس" نے سعدیہ کو اپنے کمرے سے نکال باہر کیا تھا

....

اگلی صبح ناشتے کی میز پر خاموشی سی تھی, سعدیہ حسب معمول کچن میں تھی, عامش, وردہ کو بھی باہر لے آیا تھا, وہ سب کے آگے باری باری ان کا ناشتہ رکھ رہی تھی, عارفین اپنی کرسی پر خاموش بیٹھا تھا

تائی امی..."سعدیہ کی آواز نے اس خاموشی کو توڑا"

"ہاں بیٹے...؟؟؟"

تائی امی میں نے کبھی آپ سے کچھ نہیں مانگا... کبھی کسی چیز کے لئے ضد نہیں کی, ہمیشہ آپ" کی ہر بات پر سر جھکایا ہے لیکن.... پلیز, مجھے بار بار مجبور مت کریں, تائی امی مجھے عارفین سے کوئی حق نہیں چاہئے پلیز..."وہ روتے ہوئے بولی تھی

وردہ آپ سے بھی میری منت ہے کہ میرا جتنا تماشہ بننا تھا وہ بن چکا... پلیز اب اور مت بنائیں, مجھے کسی سے کوئی گلہ نہیں ہے.... نا آپ سے, نا عارفین سے.... خدا کے لئے مجھ پر ترس کھانا بند کر دیں..." وہ وردہ کی طرف مڑی تھی

جب مجھے ہی اس زندگی پر کوئی اعتراض نہیں ہے تو میرا نہیں خیال کے کسی اور کو بھی ہونا چاہیئے, جہاں اتنے سال گزر گئے... وہاں باقی بھی گزر جائیں گے.... میں آج ابھی اپنا ہر حق عارفین کو معاف کرتی ہوں..." وہ کہتے کہتے رکی تھی

عارفین نے سرخ آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا

مجھے آپ کے ساتھ کی اب نا تو کوئی طلب ہے....اور شائد نا ہی کوئی ضرورت..." وہ کہہ ہی گئی

عارفین کو اچھا نہیں لگا تھا

اچھا.... تو اب واقعی تمہیں میری کوئی ضرورت نہیں ہے...؟؟؟" اسے غصہ آ گیا"

"....نہیں"

www.novelsclubb.com

تو پھر اس گھر میں رہ کر کیا کرو گی...؟؟؟ میں نے پندرہ سال پہلے اپنی جس ضرورت کی خاطر "تم سے شادی کی تھی وہ تو کب کی پوری ہو چکی... میرے بچے اپنے قدموں پر کھڑے ہو چکے ہیں, میری بیوی صحت یاب ہو کر واپس آ چکی ہے... آج اگر تمہیں میری کوئی ضرورت نہیں ہے تو مجھے بھی تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے سعدیہ مرزا...." وہ کھڑا ہو گیا

اور اگر تمہیں عارفین طاہر کے ساتھ کی بھی کوئی ضرورت نہیں تو یقیناً اس کے نام کی بھی کوئی" ضرورت نہیں ہو گی... اس گھر میں جو تمہارا کام تھا وہ پورا ہو گیا... میں, میری بیوی اور میرے بچے.... ہماری فیملی میں تم کہیں پر بھی نہیں ہو.... تو پھر بھلا تم اس گھر میں بھی کیوں کھڑی ہو ؟؟؟" وہ اس کے سامنے آیا تھا

عارفین...." وردہ نے بولنا چاہا لیکن اس نے اشارے سے اسے چپ کروا دیا"

صرف ایک نکاح کا رشتہ ہی بچا ہے نا ہمارے بیچ.... تو اسے توڑ دینا بھی کیا مشکل ہے....؟؟؟" جب میرا تم پر اور تمہارا مجھ پر کوئی حق ہی نہیں ہے تو پھر بھلا میرے شوہر اور تمہارے بیوی کہلائے جانے کا کیا جواز ہے بھلا؟؟؟؟" وہ بولا

کیا چاہتے ہیں آپ؟؟؟" اس نے پوچھ ہی لیا"

"...مجھے تم پر اپنا ہر حق جتانا ہے"

میں نے ہمیشہ آپ کے ہر فیصلے کے آگے سر جھکایا ہے لیکن...اس بار نہیں, آپ زبردستی کرنا چاہیں تو آپ کو اختیار ہے لیکن میں اپنی مرضی سے اپنا آپ, آپ کو نہیں سونپوں گی" وہ مضبوطی سے بولی تھی

تو پھر نکل جاؤ میرے گھر سے...میں چھوڑدوں گا تمہیں..."اس کے کہتے ہی سب کی آنکھیں پھٹ گئیں

"....ڈیڈ...وہ ہماری مام ہیں"

تمہاری ماں وہ ہے جس نے تمہیں جنم دیا...یہ صرف تمہارے باپ کی دوسری بیوی ہے جو آج کے بعد نہیں رہے گی" عارفین پتھر ہو گیا تھا

جاؤ...اس گھر کو تمہاری مزید کوئی ضرورت نہیں ہے" وہ بولا, سعدیہ نے ایک شکوہ کناں نظر اس پر ڈالی تھی

وہ ہر طرح سے ایک مرد بن کر جیتنا چاہتا تھا, کبھی اس پر پندرہ سال حق نا جتا کر...اور کبھی اس ...پر زبردستی کا حق جتا کر

عارفین... میرے بچے ہیں یہاں "اس کے دل پر ہاتھ پڑا تھا"

" ...وہ تمہارے بچے نہیں ہیں "

ڈیڈ... مام نے پندرہ سال ہمیں پالا ہے "عائث زور سے بولا"

شٹ اپ.... "عارفین شائد پہلی بار اس پر اتنی زور سے دہاڑا تھا"

اس نے دھیرے سے اپنے آنسو خشک کرتے ہوئے اس نے اپنا دوپٹہ سر پر اوڑھا تھا

مام... "عانشہ اور عائث تڑپ گئے, عامش خاموش بیٹھا تھا"

سعدیہ رکو... "وردہ نے کھڑا ہونا چاہا لیکن عارفین نے اسے روک دیا"

" ....جانے دو اسے"

سعدیہ نے باہر کی جانب قدم بڑھائے تھے

میری ایک بات یاد رکھنا سعدیہ.... کہ تم انہی قدموں پر پلٹ کر دوبارہ اس گھر میں آؤ گی اور "

اپنی مرضی سے اپنا آپ میرے حوالے کرو گی... بھاڑ میں گئے تمہارے سو کالڈ پندرہ سال...

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری وجہ سے میں اپنے بچوں کی نظروں میں گر گیا ہوں, ایک مجرم بن گیا ہوں... سو طلاق تو مر کر بھی نہیں دوں گا تمہیں...." عارفین کہتا چلا گیا تھا

....

کوئی عام بندہ سنتا تو بات اتنی بڑی نہیں تھی, بس ایک شوہر اپنی بیوی پر حق ہی تو جمانا چاہ رہا تھا, لیکن بات اسلیے بڑھ گئی کیونکہ اب بات ایک شوہر کی انا پر آگئی تھی

پندرہ سال پہلے اگر عارفین طاہر نے اسے دھتکار دیا تو شائد وہ حق بجانب تھا کیونکہ اس کے پاس سعدیہ کے قریب نا آنے کی بے شمار وجوہات تھیں

وہ وردہ سے بہت محبت کرتا تھا, انہوں نے پانچ سال اکٹھے گزارے تھے سو اسے اپنی بیوی سے وفا نبھانی تھی

اس کی جان سے پیاری بیوی کومہ میں تھی سو اسے صرف اور صرف اسے وقت دینا تھا

وہ ایک سفارت کار تھا سو اس کا کام ہی ملک سے باہر رہنا تھا

اس کے بچے ابھی چھوٹے تھے سو وہ سعدیہ کے قریب نا بھی گیا تو کیا تھا....؟؟؟

اور سب سے بڑی بات کہ وہ ذہنی طور پر ڈسٹرب تھا

لیکن اب...؟؟؟

اب اسے اپنے قریب آنے کی اجازت نا دینے کے لئے سعدیہ کے پاس بھلا کیا جواز تھا؟؟؟

صرف یہ کہ پندرہ سال گزر چکے تھے...اور دنیا کی نظروں میں یہ جواز کچھ بھی نہیں تھا

سعدیہ اسی دن اپنے میکے آگئی تھی اور اس کی سب سے بڑی غلطی کہ اس نے آتے ہی اپنی ماں کو سب کچھ نہیں بتایا

اسے لگا کہ عارفین کو اپنے دھتکارے جانے کا وقتی غصہ ہے جو شائد اتر جائے, وہ کچھ ہی دنوں میں ملک سے باہر چلا جائے گا اور اسے دوبارہ واپس بلا لے گا

www.novelsclubb.com

لیکن ایسا نہیں تھا

اس بار ایک بیوی نے ایک شوہر کو ہی نہیں...ایک عورت نے ایک مرد کو ٹھکرا دیا تھا

اگلے ہی دن وہ گاؤں پہنچ گیا

سعدیہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی سو وہ اپنے کمرے میں ہی رہی, اسے تب پتہ چلا جب پروین رات کو اس کے کمرے میں آئیں

یہ کونسا نیا تماشہ رچانے لگی ہے اب تو سعدیہ ؟؟؟" وہ کافی غصے میں تھیں"

"کونسا تماشہ ؟؟؟"

"گھر چھوڑ کر کیوں آئی ہے ؟؟؟"

امی عارفین نے نکالا ہے مجھے..." وہ بولی, اسے شدید بخار ہو رہا تھا"

سعدیہ....اگر وہ اب تیری طرف مائل ہونا چاہتا بھی ہے تو حرج ہی کیا ہے اس میں ؟؟؟""" وہ بولیں

www.novelsclubb.com

"عارفین آیا تھا؟؟؟"

ہاں...اور سب کچھ بتا کر گیا ہے مجھے کہ کیسے تو نے شادی کے بعد بھی اسے اس کا حق نہیں" لینے دیا, مجھے اس پر تب کا غصہ تھا جب اس نے تیری بے حیائی کی شکائت لگائی تھی مجھے, اور تیری اس ہٹ دھرمی کی وجہ سے اسے مجھ سے جھوٹ بولنا پڑا.." وہ پروین کی باتیں سن کر دنگ رہ گئی

" امی ایسا کچھ نہیں ہے"

پھر کیوں اسے دھتکار رہی ہے؟؟؟"وہ چیخیں"

امی اسے پندرہ سال بعد یاد آیا میری طرف آنا..."اسے رونا آگیا"

دیکھ سعدیہ.....وہ ابھی صرف مجھ سے بات کر کے گیا ہے,اس نے صاف کہا ہے کہ سعدیہ" پر زور زبردستی کی گئی ہے... تبھی تو اسے اس کا حق جتانے نہیں دیتی,چل اگر شادی کے شروع دنوں میں وہ تیری طرف نہیں بھی آیا تو کیا ہوا؟؟؟اس کا صدمہ بھی تو دیکھ کہ کتنا بڑا تھا... ؟؟؟"وہ بولیں

امی...وہ سارا الزام میرے سر دھر گیا ہے,بات صرف اتنی سی ہے کہ جب پندرہ سال اس" نے مجھ پر حق نہیں جتایا تو پھر اب کیا آفت آگئی ہے؟؟؟"وہ چیخ پڑی تھی

بکواس بند کر لے,اگر تیرے ابو اور بھائیوں کو پتہ چل گیا تو تیری خیر نہیں,عارفین نے کبھی" کوئی کمی ہونے دی ہے تجھے جو تو ایسے کر رہی ہے"پروین بس اپنی ہی کہے جارہی تھیں

اس نے اپنا سر پکڑ لیا,عارفین نے بالکل ہی انسانیت کھو دی تھی,وہ بس کسی بھی طرح اسے اپنے سامنے جھکانے کے درپے تھا

کچھ ہی دنوں بعد ثریا اور وردہ خود آئیں, پروین تو وردہ کو اپنی دہلیز پر دیکھ کر ہی سب کچھ بھول گئی تھیں

آنٹی مجھے دل افسوس ہے سعدیہ کے لئے, اس کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے عارفین نے, لیکن ابھی عمر ہی کیا ہے اس کی... ؟؟؟ آنٹی میرے خیال سے اسے ایک نئی شروعات کر لینی چاہیئے" وردہ نے کہا

پروین میں نے سعدیہ کو ہمیشہ اپنی بیٹی سمجھا ہے لیکن.... اس بار وہ فضول ضد کر رہی ہے, "عارفین شرمندہ ہے, اور ازالہ کرنا چاہتا ہے تو سعدیہ کو بھی چاہیئے کہ سب کچھ بھول جائے..." ثریا بیگم بھی وردہ کی ہم نوا تھیں

اس رات پروین پھر سے سعدیہ پر برس پڑیں

چل اٹھ... میں احمر سے کہتی ہوں تجھے واپس چھوڑ کر آئے" وہ بہت غصے میں تھیں"

"امی مجھے نہیں جانا واپس... اس نے نکالا ہے مجھے گھر سے"

بکواس مت کر سعدیہ...." بس اس کے تھپڑ لگنے کی کسر رہ گئی تھی"

عارفین نے بس ایک, دو ہفتے ہی اس کا انتظار کیا اور پھر اس کے میکے پہنچ گیا, سعدیہ کے ابو گھر پر ہی تھے

انکل میں سعدیہ کو لینے آیا ہوں "اس بار اس نے ایک اور پتہ کھیلا تھا, انہوں نے سعدیہ کو بلوا لیا

" ...ابو...مجھے ابھی نہیں جانا"

"کیوں سعدیہ ؟؟؟؟"

اس نے عارفین کی طرف دیکھا

ابو میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو....کچھ دنوں بعد..."عارفین نے اس کی بات کاٹ دی"

انکل یہ مجھ سے لڑ کر یہاں آئی ہے..."وہ انہیں سارا جھوٹ سچ سناتا چلا گیا"

ابو ایسا نہیں ہے.....میں نے بس یہ کہا کہ اب مجھے عارفین سے کوئی حق نہیں لینا"وہ بولی"

انکل اگر یہ الگ ہونا چاہتی ہے تو اس سے پوچھ لیں...میں اسے طلاق دینے کو تیار ہوں"وہ" بولا

www.novelsclubb.com

خدانا کرے... عارفین بیٹے طلاق کیوں لے گی بھلا یہ ؟؟"پروین تڑپ گئیں"

سعدیہ.....اپنا سامان لیکر آؤ"اس کے ابو نے تحکمانہ سے لہجے میں کہا تھا"

ابو پلیز... آپ میری بات بھی تو سمجھیں"وہ بے بسی سے رو پڑی"

کیا سمجھوں میں ؟؟؟تم دونوں میاں بیوی کے آپس کے معاملات اب یوں سر عام سنوں گا" میں ؟؟؟کس نے پیش رفت کی اور کس نے دھتکار دیا؟؟؟کون حق جتاتا ہے اور کون نہیں...؟؟؟کون کس کی طرف مائل ہوتا ہے اور کون پیچھے ہٹ جاتا ہے ؟؟؟یہ کوئی سمجھنے والی باتیں ہیں سعدیہ ؟؟؟"وہ بولے

ابو میں بس یہ کہہ رہی ہوں کہ جب پندرہ سال حق نہیں جتایا تو اب بھی مت جتائیں"وہ بولی"

www.novelsclubb.com

اور اگر جتالے گا تو پھر کیا ہو جائے گا؟؟؟"پروین کو غصہ آگیا"

آنٹی احمر سے کہیئے گا کہ ایک دو دن بعد اسے چھوڑ جائے"وہ ایک فاتحانہ سی نگاہ اس پر ڈالتا ہوا" واپس آگیا تھا

....

اگلے دو دن اس کے لئے کسی قیامت سے کم نہیں تھے, ہر کسی کی نظروں میں وہ گرتی جا رہی تھی, اس کے ماں, باپ کے نزدیک تو سرے سے اسکی ضد ہی فضول تھی, عارفین کی باتیں سن کر پروین یہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھیں کہ اس نے پندرہ سالوں میں ایک بار بھی سعدیہ کی طرف قدم نہیں بڑھائے ہوں گے ؟؟؟؟انہیں یاد تھا جب سعدیہ نے کچی عمر میں اس سے محبت کرنے کی غلطی کی تھی

اور وہ یہ ہی سمجھ رہی تھیں کہ سعدیہ شائد اس وجہ سے عارفین سے کترا رہی تھی, اور اگر سعدیہ کی باتیں درست بھی تھیں تب بھی وہ اس کے ساتھ نہیں تھیں... اگر اس کا شوہر پندرہ سال بعد اسکی طرف مائل ہو رہا تھا تو اسے دھتکارنے کا اسے کوئی حق نہیں تھا

وردہ خود چل کر ان کی دہلیز تک آئی تھی, بھلا کون عورت اپنی سوکن کے لئے اتنا کچھ کرتی ہے ؟؟؟وہ خوشی سے اپنا شوہر اس کے ساتھ بانٹنے کے لئے تیار تھی, خود آگے بڑھ کر اسے اس کا حق دلوا رہی تھی تو پھر بھلا سعدیہ کو کیا تکلیف تھی ؟؟؟

عائشہ اور عائث دونوں اس سے ملنے آئے تھے, دونوں اس سے لپٹ کر روتے رہے تھے, ان کے نزدیک اب اگران کا باپ اسے ان کی ماں کا رتبہ دے رہا تھا تو اسے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے تھا, وہ اسے واپس آنے کا کہہ رہے تھے

ثریا بیگم صبح وشام پروین کو کالز کر رہی تھیں اور بار بار سعدیہ کے واپس آنے کا کہہ رہی تھیں

ان سب کے نزدیک عارفین اتنا بھی قصوروار نہیں تھا جتنا سعدیہ نے اسے بنادیا تھا, وہ اگر شادی کی شروعات میں اس کی طرف مائل نہیں ہو سکا تو پھر کیا تھا؟؟؟؟ وہ اتنے بڑے صدمے سے گزرا تھا

سعدیہ کو اسے معاف کر دینا چاہئے تھا

اور اس سے اپنا حق لے لینا چاہئے تھا

اس رات اسے شدید بخار ہو گیا... سوچ سوچ کر اس کی نسیں پھٹتی جارہی تھیں, اس کے ابو نے فیصلہ سنادیا تھا اور کل وہ واپس جارہی تھی

انہی قدموں جن قدموں سے وہ یہاں آئی تھی اور ظاہر ہے اس کے جاتے ہی عارفین نے سب سے پہلے اس سے اپنا حق وصولنا تھا

www.novelsclubb.com

....

اس رات بھی وہ اپنے کمرے میں تھی, بخار کی شدت سے اسے بار بار پسینہ آ رہا تھا, پروین آج اسے ہسپتال بھی لیکر گئی تھیں, وہ شدید قسم کے ڈپریشن کا شکار ہوتی جا رہی تھی

تبھی کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی تھی

آ جاؤ... "اس کی آواز بھی کانپ رہی تھی, عامش کو اندر آتا دیکھ کر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی, عامش" نے غور سے اسے دیکھا

چند دنوں میں ہی اس کی آنکھیں اندر کو دھنس گئی تھیں

عامش میں.... صبح آ جاؤں گی واپس...." اسے لگا کہ شائد باقیوں کی طرح وہ بھی اسے واپسی" کے لئے قائل کرنے آیا ہے

سعدی... ایم سوری, میں یہ ہی سمجھتا رہا کہ آپ نے ڈیڈ سے شادی کر کے میری مما کے حق پر" ڈاکہ ڈالا ہے... وہ بے جان ہو کر گھر سے دربدر ہو کر رلتی رہیں اور پیچھے سے آپ ان کی جگہ پر عیش کرتی رہیں, ان کے شوہر پر حق جماتی رہیں... ان کے گھر اور بچوں کی دعویدار بن گئیں....

"وہ بولا, سعدیہ نے آنکھوں میں آیا پانی صاف کیا تھا

www.novelsclubb.com

لیکن... مجھے نہیں پتہ تھا کہ ...." وہ کہتے کہتے رک گیا اور اس کی طرف دیکھا...."

آپ کیا چاہتی ہیں؟؟؟"اس نے پوچھا"

میں بس اس گھر میں ویسے ہی رہنا چاہتی ہوں جیسے پندرہ سالوں سے رہ رہی ہوں, میں بس اپنی" باقی کی زندگی تم تینوں کے ساتھ ویسے ہی گزارنا چاہتی ہوں جیسے ....پندرہ سالوں سے گزار رہی ہوں...اور...میں عارفین سے مرتے دم تک اتنے ہی فاصلے پر رہنا چاہتی ہوں جتنے فاصلے پر پچھلے پندرہ سال سے ہوں" وہ کہنا شروع ہوئی

عامش...کوئی بھی میری بات سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہا, میرے ماں, باپ کو بس کسی بھی" طرح مجھے میرے شوہر کے ساتھ بسائے رکھنا ہے, تائی امی کو یہ فکر ہے کہ وہ مرتے دم میرے سامنے سرخرو ہو کر جائیں, تمہاری ماں کو بس اپنا گلٹ ختم کرنا ہے اور تمہارا باپ.....اسے بس اپنی انا کی تسکین کرنی ہے....اسے بس مجھے ایک بار واپس اس گھر میں لے جا کر مجھ پر اپنا تسلط جمانا ہے...یہ ثابت کرنا ہے کہ وہ جب چاہے... جس وقت چاہے, مجھ پر حق جما سکتا ہے... چاہے پندرہ سال بعد ہی سہی...."وہ رو رہی تھی, عامش خاموش بیٹھا رہ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی میری بات نہیں سمجھ رہا عامش... میں اکیس سال کی تھی جب میری عارفین سے شادی ہوئی, میں کیا انسان نہیں تھی؟؟؟ میری کیا ایموشنز نہیں تھیں...؟؟؟ میرا کیا نفس نہیں تھا ؟؟؟ پندرہ سال میں نے ایک بیوی ہونے کے باوجود شوہر کی محبت کے بغیر گزار دیئے, وہ میری جوانی کے دن تھے عامش.... مجھے بھی اپنے شوہر کے لئے سجنا تھا, سنورنا تھا, اس کی تعریفیں سمیٹنی تھیں, اس کے دل میں اترنا تھا... کیا میرا حق نہیں تھا کہ میرا شوہر بھی مجھ سے محبت کرتا, مجھے اپنا قرب بخشتا..." وہ بلک بلک کر رو دی تھی

عامش میں جانتی ہوں یا میرا خدا کہ میں نے شادی کے بعد کے دن کیسے گزارے ہیں؟؟؟" میں عارفین کی بیوی تھی تو مجھے کیا اس کی ضرورت نہیں تھی؟؟؟ پندرہ سالوں میں ایک پل کے لئے بھی وہ مجھے نہیں ملا اور اب... اب جب میں نے اپنا دل ہی مار دیا, نفس ہی مار دیا تو سب کو میرے حق کا خیال آ گیا ہے..." وہ بولی

نہیں دل کرتا میرا اب اس کے قریب جانے کو...؟؟؟ نہیں دل کرتا اس کی قربت پانے کو" ؟؟؟ کوئی میری بات نہیں سمجھتا عامش کہ... میری بھی کوئی عزت نفس ہے..." وہ اپنا سر اپنے ہاتھوں میں گرا گئی تھی

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عامش دھیرے سے اٹھ کر اس کے پاس آیا تھا

ایم سوری سعدی....ایم سو سوری مام..."اس نے بہت محبت سے اس کا تپتا ہوا وجود اپنے"

مضبوط حصار میں لیا تھا

....

وہ سبھی نفوس رات کے کھانے پر جمع تھے جب عامش اسے اپنے ساتھ لیے لاؤنج میں داخل

ہوا, سبھی نے چونک کر اس کی طرف دیکھا تھا, عارفین کے لبوں پر اسے دیکھ کر ایک فاتحانہ سی

مسکراہٹ ابھر آئی تھی

مام... تھینک گاڈ آپ آ گئیں"عانشہ اور عائث دونوں اس سے لپٹ گئے تھے"

www.novelsclubb.com

کیسی ہو سعدیہ ؟؟؟"وردہ خود اٹھ کر اس سے ملی تھی"

" ... تمہیں تو بخار ہے"

میڈیسن لی ہے میں نے.... ٹھیک ہو جائے گا"وہ بولی"

بیٹھو... کھانا کھاؤ"وردہ نے کہا"

" ...مجھے بھوک نہیں ہے "

پھر چائے بنالو...اور میرا کپ لیکر اوپر میرے بیڈروم میں آجانا" عارفین کرسی کھسکا کر کھڑا ہوا اور ایک بھرپور نظر اس پر ڈال کر بہت کچھ جتا گیا

سعدیہ صرف اپنا کپ لیکر یہاں سے اپنے ہی کمرے میں جائیں گی ڈیڈ...آپ کے بیڈروم میں نہیں" عامش کی آواز نے اس کے قدم روک لئے تھے, وردہ نے چونک کر اسے دیکھا

"Aamish... Stay out of it...Ok...???

عارفین نے ذرا سختی سے کہا "

"No Dad... You stay away from her.... Please "

www.novelsclubb.com

وہ سعدیہ کے بالکل برابر میں کھڑا تھا

عامش....؟؟؟" وردہ نے بولنا چاہا لیکن عامش نے انہیں خاموش کروا دیا"

کم از کم انصاف تو کریں نا ڈیڈ... پندرہ سال آپ نے سعدیہ کو خود سے دور رکھا... اپنی مرضی سے... تو اب کم از کم پندرہ سال تو انہیں بھی اپنی مرضی کرنے کا حق دیں نا... پھر پندرہ سال بعد دیکھ لیجیے گا کہ کیا کرنا ہے.. "وہ بولا

عامش.... شٹ اپ... "عارفین کو غصہ آیا تھا"

ڈیڈ سعدیہ کی بات اتنی مشکل تو نہیں ہے جو آپ پڑھے لکھے باشعور لوگوں کو سمجھ نہیں آ رہی" کہ... ان کا دل مر گیا ہے.... تو بھلا اب پندرہ سالوں سے مرے ہوئے دل کو کیسے دوبارہ زندہ کر لیں گی وہ؟؟؟ سادہ سی بات ہے کہ میری مرضی کے بنا کوئی مجھے پانی کا ایک گھونٹ تک نہیں پلا سکتا... بتائیں مام...؟؟؟ آپ کی مرضی کے بنا ڈیڈ آپ کو چھو بھی سکتے ہیں کیا؟؟؟ آپ بتائیں دادی...؟؟؟ کہ آپ کی مرضی کے بنا کوئی آپ سے کچھ منوا سکتا ہے کیا؟؟؟ "وہ کہتا چلا گیا

سبھی خاموش تھے

ڈیڈ ہم کسی جانور کو بھی اس کی مرضی کے بنا اپنا نہیں بنا سکتے تو... یہ تو پھر ایک جیتی جاگتی" عورت ہیں.... انہیں کیسے تسخیر کر لیں گے آپ؟؟؟ "وہ بولا, سعدیہ کے آنسو نکل آئے تھے

صرف ایک لمحے کے لئے خود کو سعدیہ کی جگہ پر رکھ کر سوچیں مما... کہ آپ پندرہ سال بعد " کسی کے کہنے پر اپنی طرف پلٹنے والے شوہر کو قبول کر لیتیں ؟؟؟" وہ وردہ کی طرف مڑا تھا, وہ بس سعدیہ کی طرف دیکھتی رہ گئی

پلیز... بس کریں آپ لوگ, پندرہ سال تھوڑا تماشہ بنا ہے ان کا جواب پھر آپ سب ان کے " پیچھے پڑ گئے ہیں.... میری ایک بات آج اور ابھی سن لیں ڈیڈ... میری مام اپنی مرضی سے اپنا آپ آپ کو سونپنا چاہیں تو ٹھیک.... لیکن آپ ان کی مرضی کے بنا ان کی جانب کوئی پیش رفت نہیں کریں گے" عامش, عارفین کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا

تو ٹھیک ہے.... جب یہ مجھ سے کوئی رشتہ ہی نہیں رکھنا چاہتی تو میں اسے طلاق دے دیتا"

ہوں" وہ بولا

دے دیں... لیکن طلاق کے بعد بھی یہ اسی گھر میں رہیں گی... کیونکہ دنیا چاہے کچھ بھی " کہے.... یہ میری حلیمہ سعدیہ ہیں اور مجھے میری ماں کی طرح ہی عزیز ہیں" عامش کے مضبوط بازو نے سعدیہ کے ناتوں کندھوں کے گرد حصار بنایا تھا

ڈیڈ ہم دونوں ہمیشہ مام کے ساتھ رہیں گے... کیونکہ پندرہ سال وہ ہمارے ساتھ رہی ہیں...."

آپ نہیں, بھلے ہی آپ انہیں طلاق دے دیں لیکن یہ اس گھر سے کہیں نہیں جائیں گی" عانشہ

اور عائث دونوں اس کے آگے چٹان بن گئے تھے

...عارفین نے جیسے ہار کر سعدیہ کو دیکھا

یہ... میرے بچے ہیں" وہ جیسے بے بس سا ہو گیا""

اور میں کس کی ہوں ؟؟؟؟" اس نے دھیرے سے پوچھا تھا, عامش اسے اپنے کندھے سے "

لگائے کھڑا تھا, عانشہ نے اس کا بازو تھام رکھا تھا, عائث نے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھا ہوا تھا

اس کے وہ تینوں جگر گوشے اس لمحے اس کی بجائے سعدیہ کے ساتھ تھے

www.novelsclubb.com

یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے ؟؟؟ اس نے وردہ کی طرف دیکھا"

سوری عارفین... اب تو میں بھی تمہارے ساتھ نہیں ہوں" وہ بیچ منجھدار میں اسے اکیلا چھوڑ "

گئی تھی

عارفین نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے سعدیہ کی طرف پیش قدمی کی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑو میری بیوی کو..."اسے عامش کے حصار سے نکالتے ہوئے وہ اپنے سینے سے لگا گیا تھا"

"Sorry... for everything.... even though i know this is not enough"

وہ بہت نرمی سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا تھا

مجھے میرے ماں باپ کی نظروں میں رسوا کر دیا آپ نے...."وہ روئی تھی"

میں خود ازالہ کروں گا...وعدہ کرتا ہوں تمہاری ساری عزت واپس دلواؤں گا..."وہ بولا تھا"

عانشہ اور عائث دونوں زور سے اس سے لپٹ گئے

دور ہٹو مجھ سے... طوطا چشم اولاد..."عارفین کے کہتے ہی ان دونوں کا قہقہہ نکلا تھا, ورده بھی" ہنسنے لگی

اب چائے بنا دو....اور میرا کپ اوپر میرے بیڈروم میں دے جانا"اس نے کن اکھیوں سے" عامش کی طرف دیکھتے ہوئے سعدیہ سے کہا تھا

آج سے سعدیہ کا داخلہ اوپر والے بیڈروم میں اور آپ کا داخلہ سعدیہ کے کمرے میں بالکل "
ممنوع ہے "وہ انگلی اٹھا کر بولا تو وردہ کی ہنسی نکل گئی

اویار چائے کا کپ پکڑانے تو آہی سکتی ہے..."وہ بمشکل اپنی ہنسی روکے ہوئے تھا"

ڈیڈ آپ کا کوئی بھروسہ نہیں... کہ چائے کا کپ پکڑتے پکڑتے آپ میری مام کو ہی پکڑ"
لیں....نو،اپنا کپ خود لیکر جائیں..."عامش کے کہتے ہی عارفین کار کا ہوا قہقہہ ابل ہی پڑا تھا
اور سعدیہ سرخ ہوتی ہوئی کچن کا رخ کر گئی تھی

....

ختم شد

www.novelsclubb.com